روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

پیر 18 جنوری 2010ء .... 1431 ہجری 18 صلح 1389 ہش جلد 60-95 نمبر 14

پہلی وحی

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا جب مجھ پر پہلی دفعہ فرشتہ نازل ہوا اور اس نے کہا پڑھو تو میں نے کہا میں تو ہرگز نہیں پڑھوں گا۔ اس پر اس نے مجھے پکڑا اور مجھے اس قدر بھینچا کہ مجھے مقابلہ کی طاقت نہ رہی اور کہا پڑھو۔ ایسا تین بار ہوا۔ اس کے بعد فرشتے نے سورۃ العلق کی ابتدائی آیات مجھے پڑھائیں۔

(صحیح بخاری کتاب بدء الوحی حدیث نمبر:3)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

وحی کے اقسامِ ثلاثہ میں سے اکمل اور اتم وہ وحی ہے جو علم کے تیسری قسم میں داخل ہے جس کا پانے والا انوارِ سُبحانی میں سراپا غرق ہوتا ہے اور وہ تیسری قسم حق الیقین کے نام سے موسوم ہے۔.......... پہلی قسم وحی یا خواب کی محض علم الیقین تک پہنچاتی ہے جیسا کہ ایک شخص اندھیری رات میں ایک دھواں دیکھتا ہے اور اُس سے ظنّی طور پر استدلال کرتا ہے کہ اس جگہ آگ ہوگی اور وہ استدلال ہرگز یقینی نہیں ہوتا.......... پس یہ علم ایک عقلمند کو اُس کے ظنوں سے رہائی نہیں بخش سکتا اور اُس کو کوئی ترقی نہیں دے سکتا بلکہ صرف ایک خیال ہے جو اپنے ہی دماغ میں پیدا ہوتا ہے۔.......... اور جس شخص کی خواب اور الہام کا سرچشمہ یہی درجہ ہے اُس کے دِل پر اکثر شیطان کا تسلّط رہتا ہے اور اس کو گمراہ کرنے کے لئے وہ شیطان بعض اوقات ایسی خوابیں یا الہام پیش کر دیتا ہے جن کی وجہ سے وہ اپنے تئیں قوم کا پیشوا یا رسول کہتا ہے اور ہلاک ہو جاتا ہے..........

دُوسری حالت وہ ہے کہ جیسے انسان اندھیری رات کے وقت اور سخت سردی کے وقت ایک روشنی کو دُور سے مشاہدہ کرتا ہے اور وہ روشنی اُس کو اگرچہ راہِ راست کے دیکھنے میں مدد دیتی ہے مگر سردی کو دُور نہیں کرسکتی۔ اِس درجہ کا نام **عین الیقین** ہے اور اس درجہ کا عارف خدا تعالیٰ سے تعلق تو رکھتا ہے مگر وہ تعلق کامل نہیں ہوتا۔ اِس مذکورہ بالا درجہ پر شیطانی الہامات بکثرت ہوتے ہیں کیونکہ ابھی ایسے شخص کو جس قدر شیطان سے تعلق ہوتا ہے خدا تعالیٰ سے تعلق نہیں ہوتا۔

تیسری حالت وہ ہے کہ جب انسان اندھیری رات اور سخت سردی کے وقت میں نہ صرف آگ کی روشنی پاتا ہے بلکہ اُس آگ کے حلقہ کے اندر داخل ہو جاتا ہے اور اُس کو محسوس ہو جاتا ہے کہ درحقیقت آگ یہ ہے اور اُس سے اپنی سردی کو دُور کرتا ہے یہ وہ کامل درجہ ہے جس کے ساتھ ظنّ جمع نہیں ہوسکتا اور یہی وہ درجہ ہے جو بشریّت کی سردی اور قبض کو بکلّی دُور کرتا ہے۔ اِس حالت کا نام **حق الیقین** ہے اور یہ مرتبہ محض کامل افراد کو حاصل ہوتا ہے جو تجلّیاتِ الٰہیہ کے حلقہ کے اندر داخل ہو جاتے ہیں اور علمی اور عملی دونوں حالتیں اُنکی درست ہو جاتی ہیں اِس درجہ سے پہلے نہ علمی حالت کمال کو پہنچتی ہے اور نہ عملی حالت مکمّل ہوتی ہے اور اس درجہ کو پانے والے وہی لوگ ہوتے ہیں جو خدا تعالیٰ سے کامل تعلق رکھتے ہیں اور حقیقت میں وحی کا لفظ انہیںؑ کی وحی پر اطلاق پاتا ہے کیونکہ وہ شیطانی تصرّفات سے پاک ہوتی ہے اور وہ ظنّ کے درجہ پر نہیں ہوتی بلکہ یقینی اور قطعی ہوتی ہے۔ اور وہ نور ہوتا ہے جو خدا تعالیٰ کی طرف سے اُن کو ملتا ہے۔ اور ہزارہا برکات اُن کے ساتھ ہوتی ہیں اور بصیرت صحیحہ ان کو حاصل ہوتی ہے کیونکہ وہ دُور سے نہیں دیکھتے بلکہ نور کے حلقہ کے اندر داخل کئے جاتے ہیں۔ اور اُن کے دِل کو خدا سے ایک ذاتی تعلق ہوتا ہے۔ اسی لئے جس طرح خدا تعالیٰ اپنے لئے یہ امر چاہتا ہے کہ وہ شناخت کیا جائے ایسا ہی اُن کے لئے بھی یہی چاہتا ہے کہ اُس کے بندے اُن کو شناخت کر لیں۔ پس اِسی غرض سے وُہ بڑے بڑے نشان اُن کی تائید اور نصرت میں ظاہر کرتا ہے۔

(حقیقۃ الوحی، روحانی خزائن جلد 22ص 50-51)

احمدی عورتیں اپنے مقام کو سمجھیں اگر آپ نے ہی پیٹھ پھیر لی تو پھر کون دین کی قدروں کی حفاظت کرے گا (حضرت خلیفۃ المسیح الرابع)

مستحق طلبہ کی امداد

جماعت میں بہت سے ایسے افراد ہیں جو غربت کی وجہ سے اپنے بچوں کی پڑھائی کے اخراجات نہ اٹھا سکتے ہیں ایسے مستحق اور غریب طلبہ کے لئے صدر انجمن احمدیہ میں ایک شعبہ ''امداد طلبہ'' کے نام سے قائم ہے۔

یہ شعبہ مخیّر احباب کی طرف سے ملنے والے عطیات اور مالی معاونت سے ہی چل رہا ہے۔ اس شعبہ کے تحت سینکڑوں طلباء و طالبات اپنی تعلیم جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ رقوم درج ذیل صورتوں میں خرچ کی جاتی ہیں۔

1۔ سالانہ داخلہ جات 2۔ ماہوار ٹیوشن فیس
3۔ درسی کتب کی فراہمی
4۔ فوٹو کاپی مقالہ جات
5۔ دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں فی طالب علم اوسطاً سالانہ اخراجات اس طرح سے ہیں۔

1۔ پرائمری و سیکنڈری -/6000 سے -/8000 روپے تک سالانہ
2۔ کالج لیول -/12000 سے -/15000 روپے تک سالانہ
3۔ بی ایس سی۔ ایم ایس سی و دیگر پروفیشنل ادارہ جات -/1,00,000 روپے تک

سینکڑوں طلبہ کو اس شعبہ کے تحت امداد فراہم کی جاتی ہے لیکن اس وقت اس شعبہ پر بے انتہا مالی بوجھ ہے۔ جس کے لئے عطیات کی فوری ضرورت ہے۔ آپ سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے حلقہ احباب میں بھی موثر رنگ میں تحریک فرماویں کہ اس شعبہ کے لئے دل کھول کر حصہ ڈالیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بے انتہا برکت ڈالے۔ آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد ''امداد طلبہ'' میں بھجوائے جاسکتے ہیں۔

(نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم)

2008ء میں جماعت احمدیہ نائیجر کی سرگرمیاں

نائیجر کے پہلے پرائمری سکول کا قیام۔ بیوت کا افتتاح۔ جلسہ سالانہ کا انعقاد
نمائش بکسٹالز کا قیام۔ جلسہ یوم خلافت کا انعقاد۔ ریڈیو، اخبارات میں تشہیر

(رپورٹ: مکرم اکبر احمد طاہر صاحب مربی سلسلہ نائیجر)

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے عالمگیر جماعت احمدیہ پوری دنیا میں ترقی کی منازل طے کرتی چلی جا رہی ہے۔2008ء کا سال جماعت کے لئے ایک تاریخی سال تھا جس کے دوران پوری دنیا میں صدسالہ خلافت جوبلی منائی گئی اور ساری دنیا نے مختلف پروگرام کئے۔ان پروگراموں کے ذریعہ کثیر تعداد تک جماعت کا پیغام پہنچا۔

2008ء کے اس تاریخی سال میں جماعت احمدیہ نائیجر کو بھی مختلف پروگرام کرنے کی توفیق ملی جن کا مختصر تذکرہ بغرض دعا ہدیہ قارئین ہے۔

جماعت کے پہلے پرائمری سکول
اور بیت ناصر کا افتتاح

خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ نائیجر کو دارالحکومت نیامی میں جامع بیت الذکر تعمیر کرنے کی توفیق ملی۔ نیامی میں 2006ء میں جماعت کو حکومت کی طرف سے سکول کی تعمیر کے لئے 12600 مربع میٹر جگہ الاٹ کی گئی جہاں سکول تعمیر کر کے 2007ء میں پہلی کلاس سے شروع کر دیا گیا۔(یہ نائیجر میں جماعت کا پہلا پرائمری سکول ہے) یہ زمین ملنے پر یہاں جامع بیت الذکر کی تعمیر کا پروگرام بنایا گیا جس کی بنیاد مارچ 2007ء میں جلسہ سالانہ نائیجر کے موقع پر رکھی گئی۔ بیت الذکر کی تعمیر مکمل ہونے پر یکم فروری 2008ء بروز جمعۃ المبارک بیت الذکر کا افتتاح کیا گیا۔نماز جمعہ خاکسار نے پڑھائی اور نماز جمعہ کے ساتھ اس بیت الذکر کا افتتاح عمل میں آیا۔نماز جمعہ میں کثیر تعداد میں غیر از جماعت احباب شامل ہوئے۔ چنانچہ موقع کی مناسبت سے خاکسار نے خطبہ جمعہ میں جماعت کا تعارف کروایا۔نیز بیت الذکر کی تعمیر کی غرض وغایت بیان کی اس موقع پر حکومتی سرکردہ افراد نے بھی نماز جمعہ میں شرکت کی جن میں قابل ذکر محترم گورنر صاحب نیامی،سیکرٹری جنرل بلدیہ،علاقہ کے ممبر آف پارلیمنٹ،حلقہ کے کونسلر اور نمائندہ وزارت آبادی وسوشل ورک کے علاوہ مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے احباب وخواتین شامل ہوئے۔

نماز جمعہ کے بعد گورنر صاحب نیامی وسیکرٹری صاحب بلدیہ نے اپنے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے بیت الذکر کی تعمیر پر جماعت کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر 5 ریڈیو، 4 اخبار اور ایک پرائیویٹ TV کے نمائندے موجود تھے جنہوں نے بیت الذکر کی تعمیر اور افتتاح کی خبر نشر کی۔اس بیت الذکر کا ہال 200:20x10 مربع میٹر ہے۔محراب پر اڑھائی میٹر اونچا گنبد اور دائیں طرف ایک مینار جو چھت سے 12 میٹر اونچا ہے۔فرنٹ پر چار چھوٹے مینار بنائے گئے ہیں۔اس بیت الذکر کا شمار نیامی کی چند بڑی بیوت الذکر میں ہوتا ہے حضور انور ایداللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بیت الذکر کا نام بیت ناصر عطا فرمایا ہے۔

بیت العافیت کا افتتاح

بیت الذکر بیت العافیت مارادی ریجن کے ایک گاؤں GAMO GA KAI میں تعمیر کی گئی ہے جس کی بنیاد 25/دسمبر 2007ء کو محترم شاکر مسلم صاحب ریجنل مربی سلسلہ نے رکھی۔ بیت الذکر کی تعمیر مکمل ہونے پر مورخہ 14 مارچ 2008ء بروز جمعۃ المبارک بیت الذکر کا افتتاح رکھا گیا۔ خاکسار نے نماز جمعہ پڑھائی اور خطبہ جمعہ میں بیوت کی تعمیر کی غرض وغایت اور بیت الذکر کی صفائی کی طرف توجہ دلائی نماز جمعہ کی ادائیگی کے ساتھ بیت الذکر کا افتتاح عمل میں لایا گیا۔نماز جمعہ کے بعد علاقہ کے چیف Chef Conton جو متعدد دیہات کے Chef ہوتے ہیں نے بیت الذکر کی تعمیر پر جماعت کا شکریہ ادا کیا۔اس بیت الذکر کے افتتاح کے موقع پر قرب وجوار کے 7 دیہات سے احباب نے نماز جمعہ میں شرکت کی اس بیت الذکر کا مسقّف حصہ ہال 10x6 60 مربع میٹر ہے یہ بیت الذکر نیشنل روڈ جو نیامی سے مارادی جاتا ہے پر واقع ہے۔جو اپنے 2 میناروں اور گنبد کے ساتھ بہت ہی خوبصورت دکھائی دیتی ہے۔اس کی تعمیر میں احباب جماعت نے وقار عمل کر کے ریت،بجری،پانی،مہیا کیا۔ حضور انور ایداللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس بیت الذکر کا نام ازراہ شفقت بیت العافیت عطا فرمایا ہے۔

بیت صادق کا افتتاح

Tillabery ریجن کے ڈیپارٹمنٹل شہر Fillingue میں 2007ء میں بلدیہ نے جماعت کو بیت الذکر کی تعمیر کے لئے 2400 مربع میٹرز مین الاٹ کی۔زمین ملنے پر وہاں بیت الذکر کی تعمیر کا پروگرام بنایا گیا۔ چنانچہ اس بیت الذکر کی بنیاد خاکسار نے مورخہ 28/اگست 2008 بروز جمعۃ المبارک رکھی۔ اس بنیاد رکھنے کی تقریب میں شہر کے میئر پریفے کے سیکرٹری جنرل نمائندہ چیف و دیگر احباب نے شرکت کی۔ بفضل اللہ تعالیٰ اڑھائی ماہ کے عرصہ میں بیت الذکر کی تعمیر مکمل ہوئی۔تعمیر مکمل ہونے پر 14 نومبر بروز جمعہ بیت الذکر کے افتتاح کا پروگرام رکھا گیا۔مورخہ 13 نومبر بروز جمعرات قریبی دیہات سے احباب تشریف لائے اور بیت الذکر میں منعقدہ تربیتی پروگرام میں حصہ لیا اور 14/نومبر خاکسار نے نماز جمعہ پڑھائی۔خطبہ جمعہ میں جماعت کا تعارف کرایا اور نماز جمعہ سے بیت الذکر کا افتتاح عمل میں لایا گیا۔نماز جمعہ میں محترم پریفے صاحب شہر کے میئر صاحب نمائندہ چیف Chef Canton نیز کثیر تعداد میں غیر از جماعت احباب نے شرکت کی۔نماز جمعہ کے بعد محترم پریفے صاحب (یہ ڈیپارٹمنٹ میں انتظامی امور کے ہیڈ ہوتے ہیں) نے بیت الذکر کی تعمیر پر جماعت کا شکریہ ادا کیا۔شہر کے میئر صاحب نے بھی بیت الذکر کی تعمیر پر جماعت کا شکریہ ادا کیا۔ نماز کی ادائیگی کے بعد پریفے ومیئر صاحب مشن ہاؤس تشریف لائے اور حضور انور ایدہ اللہ کا خطبہ MTA پر Live فرنچ ترجمہ کے ساتھ سنا۔اس افتتاح کے موقع پر نیشنل ریڈیو کے نمائندہ بھی موجود تھے۔ بیت الذکر کے افتتاح کی خبر نیشنل ریڈیو پر 3 دفعہ نشر کی گئی۔

جماعت احمدیہ نائیجر کا
چوتھا جلسہ سالانہ

2008ء میں جماعت احمدیہ نائیجر کو اپنا چوتھا جلسہ سالانہ مورخہ 7 اور 8/مارچ بروز جمعہ وہفتہ کیپیٹل نیامی میں جماعت کی نئی تعمیر شدہ بیت الذکر ناصر (احاطہ احمدیہ پرائیویٹ سکول) میں منعقد کرنے کی توفیق ملی۔حسب سابق جلسہ کی تیاری کا کام چند ہفتے قبل شروع کر دیا گیا۔ ہر ہفتہ اور اتوار کو وقار عمل کیا جاتا رہا۔ بیت الذکر کا ہال جلسہ گاہ کے طور پر استعمال کیا گیا خواتین کے لئے بیت الذکر کے ساتھ علیحدہ جلسہ گاہ بنائی گئی۔ بیت الذکر اور احاطہ کو بینرز اور جھنڈوں سے سجایا گیا۔مورخہ 7/مارچ بروز جمعۃ المبارک بعد نماز عصر خاکسار نے لوائے احمدیت لہرایا اور سیکرٹری جنرل بلدیہ نے نائجیر کا جھنڈا لہرایا اور خاکسار نے دعا کروائی۔لوائے احمدیت اتارے جانے تک خدام اپنے ڈریس میں ملبوس ڈیوٹی دیتے رہے۔ افتتاحی اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے کیا گیا جس کے بعد قصیدہ حضرت مسیح موعود یا عین فیض اللہ والعرفان پیش کیا گیا۔جس کے بعد خاکسار نے احباب کو خوش آمدید کہا اور افتتاحی دعا کروائی۔

پہلے اجلاس میں دو تقاریر احمدیت کا تعارف اور سیرت نبی کریم ﷺ کے موضوع پر ہوئیں جس کے بعد نماز مغرب وعشا ادا کی گئیں۔

کھانے کے بعد مجلس سوال وجواب ہوئی جو رات گیارہ بجے تک جاری رہی۔

دوسرے دن کا آغاز نماز تہجد با جماعت سے ہوا نماز فجر کے بعد درس قرآن ہوا۔

جلسہ کا اختتامی پروگرام 10 بجے خاکسار کی زیر صدارت شروع ہوا۔تلاوت قرآن کریم کے بعد نظم ”ہے دست قبلہ نما“ پیش کی گئی اور اجلاس میں تین تقاریر بعنوان،عظمت قرآن،نظام خلافت،اور حضرت مسیح موعود کا عشق رسول ﷺ ہوئیں۔ آخر پر افسر صاحب جلسہ سالانہ محترم عبد الرحمٰن صاحب ڈاروی نے احباب کا شکریہ ادا کیا اور خاکسار نے چند نصائح کیں اور اختتامی دعا کروائی۔اس طرح یہ جلسہ بخیر وعافیت اپنے اختتام کو پہنچا۔اس جلسہ میں بفضل اللہ تعالیٰ اتھارٹیز نے بھی شرکت کی جن میں گورنر صاحب نیامی، دواسسٹنٹ سیکرٹری جنرل نیامی،میئر بلدیہ نیامی،وائس میئر بلدیہ نیامی،سیکرٹری جنرل بلدیہ نیامی،سیکرٹری جنرل وزارت مذہبی امور،ڈائریکٹر وزارت مذہبی امور،نمائندہ وزارت صحت،نمائندہ وزارت آبادی و سوشل ورک،حلقہ کے ممبر آف پارلیمنٹ ،ڈائریکٹر اربن ٹرانسپورٹ نیامی،نمائندہ سلطان آف آغا ویز ،تاوا ریجن سے میئر آف Bezega،تاوا ریجن سے سیکرٹری جنرل آف بلدیہ سرناوا اور مارادی ریجن سے میئر آف Ajira Tawa شامل تھے۔

ان اتھارٹیز میں سے گورنر صاحب نیامی،سیکرٹری جنرل بلدیہ نیامی۔میئر آف Bazega میئر آف Ajira Tawa سیکرٹری جنرل بلدیہ سرناوا نے حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے جماعتی خدمات کو سراہا۔

اس جلسہ کے موقع پر ایک بک سٹال لگایا گیا نیز تصویری نمائش کا بھی اہتمام کیا گیا۔ جسے احباب نے بہت پسند کیا۔اس جلسہ کی خبر خاکسار کے انٹرویو کے ساتھ 2 پرائیویٹ TV نے متعدد بار نشر کی۔3 ریڈیوز نے جلسہ کی خبر اور انٹرویو 3،3 دفعہ نشر کیا۔3 اخبارات نے جلسہ کی خبر تصاویر کے ساتھ شائع کیں اسی طرح محض خدا تعالیٰ کے فضل سے میڈیا کے ذریعے جماعت کا پیغام سینکڑوں افراد تک پہنچا۔

جلسہ یوم خلافت

27/مئی کے دن کو یادگار بنانے کے لئے تمام جماعتوں میں مختلف پروگرام ترتیب دیئے گئے۔جس کے مطابق جماعتوں میں نماز تہجد با جماعت ادا کی گئی نماز فجر کے بعد اجتماعی دعا کی گئی۔سب جماعتوں میں اس دن جانور صدقہ دیئے گئے۔بچوں میں اس دن بسکٹ اور ٹافیاں تقسیم کی گئیں۔ بیوت الذکر اور مشن ہاؤسز پر چراغاں کیا گیا۔یہ چراغاں 27 مئی سے 3,2 دن پہلے اور 3,2 دن بعد تک رہا۔شہروں میں بجلی کی سہولت سے فائدہ اٹھایا گیا اور دیہات میں عارضی انتظام کیا گیا۔ جماعتوں میں جلسہ یوم خلافت کا انتظام کیا گیا۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا پیغام بابت خلافت جوبلی فرنچ وہاؤسا زبان میں چھپوا کر تقسیم کیا گیا۔

باقی صفحہ 11 پر

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع: ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ قیمت 5 روپے

7

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی

نیشنل مجلس عاملہ خدام جرمنی کو ہدایات، بیت نور فرینکفرٹ کی جوبلی تقریب پر پریس کوریج

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

19 دسمبر 2009ء کی بقیہ مصروفیات

نیشنل مجلس عاملہ خدام جرمنی کو ہدایات

بعد ازاں میٹنگ روم میں نیشنل مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ جرمنی کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ میٹنگ شام سات بجے شروع ہوئی۔ حضور انور نے دعا کروائی۔

حضور انور نے صدر مجلس خدام الاحمدیہ کو مخاطب کرکے فرمایا۔ خدام کو بڑا تیز ہونا چاہئے۔ سست کیوں ہیں۔ بیماروں کے تو آپ بے تحاشہ خط لکھتے ہیں۔ رپورٹیں کیوں نہیں بھجواتے۔

حضور انور نے فرمایا ہر بات کے لئے الگ الگ خط لکھنے کی بجائے ایک ہی خط میں سب کچھ لکھ سکتے ہیں خواہ مخواہ صفحات کیوں ضائع کرتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا مجالس سے رپورٹیں منگوانے کا طریق کار کیا ہے۔ کتنا خرچ آتا ہے۔ آپ رپورٹوں کو ای میل وغیرہ کے ذریعہ منگوا کر خرچ کم کر سکتے ہیں کوئی پروگرام اگر سیکیور پروگرام بنا سکتے ہیں جس سے فکر ز وغیرہ کے چوری ہونے کا خطرہ نہ ہو تو وہ بنوائیں اور اس کے ذریعہ کام میں تیزی پیدا کریں۔

حضور انور نے فرمایا آپ کو مجالس سے جو رپورٹس موصول ہوتی ہیں، ان رپورٹس کو کاؤنٹر چیک کرنے کے لئے جب آپ دوروں پر جاتے ہیں تو وہاں بھی جائزہ لیا کریں۔

حضور انور نے فرمایا ہر سہ ماہی کی اس طرح سے رپورٹ تیار کرکے بھجوائیں کہ یہ ہم نے پروگرام بنایا تھا اور تین ماہ کے دوران اس پر عمل کا یہ نتیجہ نکلا ہے۔

حضور انور نے فرمایا یہ بھی جائزہ ہونا چاہئے اور پھر اس کا ریکارڈ محفوظ بھی ہونا چاہئے کہ کتنے لڑکے جماعت سے پیچھے ہٹ گئے؟ کتنے لڑکے مختلف برائیوں میں بتلا ہوگئے اور آپ کی تربیتی کوششوں کے نتیجہ میں وہ جماعت کی طرف واپس آنے میں بڑھے ہیں یا اپنی بے ہودگیوں میں بڑھے ہیں۔

مہتمم تربیت نومبائعین نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ 46 خدام نومبائعین ہیں جنہوں نے پچھلے تین سال میں احمدیت قبول کی۔

حضور انور نے فرمایا۔ ان کو جماعت کے ریگولر سسٹم کا حصہ بنانے کے لئے کیا پروگرام آپ نے بنایا ہے۔ ان کے لئے کوئی الگ پروگرام بنائے ہیں اور اجتماع وغیرہ پر ان کے Active رول کے لئے کیا پروگرام بنایا ہے۔

حضور انور نے فرمایا نئے آنے والوں کی پرانے احمدیوں میں سے کسی خادم کے ساتھ مؤاخات کروائیں۔ CD,s کے ذریعہ نومبائعین کے لئے ایسے پروگرام بنائے جاسکتے ہیں جن میں انہیں قاعدہ اور قرآن پڑھانے اور سکھانے کا انتظام ہو۔ آج کل کتابیں پڑھنے کی بجائے CD,s کے ذریعہ زیادہ دلچسپی پیدا کی جاسکتی ہے۔

مہتمم تربیت نومبائعین مقامی جرمن احمدی ہیں۔ حضور انور نے ان کو مخاطب کرکے فرمایا جس طرح آپ خود جماعت کی Main Stream میں آگئے ہیں۔ اس طرح دوسرے بھی آسکتے ہیں۔ تین سال کے اندر اندر سب نومبائعین کو نظام کا مکمل حصہ بنا دیں۔

حضور انور نے فرمایا MTA پر قاعدہ یسرنا القرآن کے اسباق دیئے جاتے ہیں وہاں سے سیکھ سکتے ہیں۔ مہتمم تعلیم کی ڈیوٹی ہے وہ ان کو CD مہیا کر سکتے ہیں۔ ان CD,s کا جرمن زبان میں ترجمہ کیا جاسکتا ہے۔

مہتمم دعوت الی اللہ سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ آپ نے کیا ٹارگٹ مقرر کیا ہے اور کیا کوشش کر رہے ہیں۔

مہتمم دعوت الی اللہ نے بتایا کہ ایسٹ جرمنی اور ویسٹ جرمنی میں 100 گاؤں کا ٹارگٹ رکھا ہے۔ مشرقی جرمنی میں اب تک ہم 32 گاؤں میں گئے ہیں۔ ہماری 19 ٹیموں نے وہاں جاکر کام کیا ہے۔

حضور انور نے فرمایا ان لوگوں کی مذہب میں دلچسپی پیدا کرنے کے لئے وہاں جاکر سیمینار کریں۔ انٹرفیتھ پروگرام کریں، خدا کے وجود، اس کی ہستی، مذہب کی ضرورت، کسی ریفارمر کی ضرورت ہے یا نہیں وغیرہ موضوعات پر تقریریں کروائیں اور یہودی، عیسائی اور دوسرے مذاہب والوں سے بھی اس میں تقریریں کروائیں۔

حضور انور نے فرمایا۔ ایسے طریق سے کام شروع کریں کہ آپ کے کام میں تیزی آئے پہلے یہ پتہ کریں کہ احمدیت کو جانتے کتنے ہیں۔ 05. (پوائنٹ زیرو فائیو) بھی نہیں جانتے کہ جرمنی میں احمدیت کا تعارف کیا ہے۔

حضور انور نے دریافت فرمایا کہ جو ایک ملین کی تعداد میں پمفلٹ شائع ہوا تھا اس کی تقسیم میں خدام نے کیا حصہ لیا ہے۔ فرمایا اپنی مجالس کے خدام سے بھی رپورٹ لیں کہ انہوں نے اس کی تقسیم میں کیا کام کیا ہے۔ آپ کی رپورٹ سے، چیک کرنے سے پتہ چل جائے گا کہ کام بانمر ہے یا نہیں۔

مہتمم تعلیم نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ امسال کتاب "پیغام صلح" کے دو امتحان ہوں گے۔ حضور انور نے فرمایا انصار اللہ اور لجنہ اور خدام نے سب نے یہی کہا ہے۔ مہتمم تعلیم نے بتایا کہ مجالس کی سطح پر دو امتحان لیں گے بنیادی نصاب اس کے علاوہ ہے۔ حضور انور نے فرمایا اگر پیپر وغیرہ مرکز تیار کرے گا تو پھر جماعتی ہوگیا۔ مجلس کا امتحان تو نہ رہا۔

مہتمم امور طلباء نے بتایا کہ طلباء کی کل تعداد 3727 ہے جن میں سے 376 یونیورسٹی میں جانے والے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا۔ یونیورسٹی میں سیمینار آرگنائز کریں۔ پروگرام بنائیں۔ ان پروگراموں میں باہر کے طلباء بھی آسکتے ہیں۔

مہتمم امور طلباء نے بتایا کہ طلباء کی کونسلنگ کے لئے ہم نیشنل، ریجنل، زونل اور مجالس کی سطح پر انتظام کرتے ہیں۔ جو یونیورسٹی کے طلباء ہیں وہ Presentation تیار کرتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا اس میں ان کی دینی تعلیم کے لئے بھی کچھ پروگرام بنایا کریں۔

مہتمم مال نے اپنے بجٹ اور چندہ مجلس کے بارہ میں رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ تین لاکھ 80 ہزار یورو چندہ مجلس ہے اور کمانے والے خدام کی تعداد 2461 ہے۔

اجتماع پر زیادہ خرچ ہونے کے حوالہ سے بتایا گیا کہ ہماری اجتماع پر حاضری چھ سے ساڑھے چھ ہزار تک ہوتی ہے اور بڑی مارکیز لگانی پڑتی ہیں۔

محاسب سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ آپ سے کام بھی لیا جاتا ہے یا آپ نام کے محاسب ہیں۔ محاسب نے بتایا کہ مختلف شعبہ جات کے جو بجٹ منظور ہوئے ہوتے ہیں ان کا حساب کرتے رہتے ہیں، ہر شعبہ کے بل چیک کرتا ہوں۔ جو رقم ایڈوانس میں دی جاتی ہے وہ بھی چیک کرتا ہوں۔

مہتمم اطفال نے بتایا کہ اطفال کی تعداد 2200 سے زائد ہے۔ حضور انور نے اطفال کے چندہ وقف جدید کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ حضور انور کی خدمت میں رپورٹ پیش کی گئی کہ اطفال کا وعدہ وقف جدید 22 ہزار 500 یورو ہے۔

مہتمم صحت جسمانی نے اپنے شعبہ کی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ 1894 خدام باقاعدہ کھیلنے والے ہیں۔ سالانہ اجتماع کے موقع پر کھیلوں کے مقابلہ جات ہوتے ہیں۔ اسی طرح نیشنل لیول پر اور ریجنل سطح پر بھی کھیلوں کے پروگرام ہوتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا عاملہ کے جو ممبران کھیل یا سیر نہیں کرتے۔ ان کے لئے بھی لازمی کریں اور رپورٹ لیا کریں۔

مہتمم اشاعت نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ہر دو ماہ کے بعد شمارہ نکلتا ہے۔

مہتمم وقار عمل نے بتایا کہ ہر ماہ باقاعدگی سے وقار عمل ہوتا ہے۔ ہر ماہ کی آخری جمعرات کو تمام بیوت اور سنٹرز میں وقار عمل کا پروگرام ہوتا ہے۔

مہتمم خدمت خلق سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ بلڈ ڈونر کے لئے رجسٹرڈ ہوئے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا۔ میں نے ہدایت دی تھی کہ بلڈ ڈونر آرگنائزیشن کے ساتھ احمدیہ یوتھ آرگنائزیشن کے نام سے رجسٹر کروائیں۔ حضور انور نے فرمایا۔ جرمنی اتنا بڑا ملک ہے، کسی نہ کسی شہر، کسی صوبہ میں کسی نہ کسی جگہ آپ کو رجسٹریشن مل ہی جائے گی۔

حضور انور نے فرمایا مشکل ہے تو مشکلوں میں تو آپ نے ہاتھ ڈالنا ہے حضور انور نے فرمایا۔ لوکل چیریٹیز کو جب چیریٹی دیتے ہیں تو ہیومینیٹی فرسٹ کو بھی کچھ نہ کچھ دیا کریں۔ اس سے لوگوں کو ہیومینیٹی فرسٹ کا تعارف بھی ہوگا اور لوگوں کو یہ بھی پتہ چلے گا کہ اپنی چیریٹی تنظیم ہونے کے باوجود یہ دوسروں کو بھی مدد دیتے ہیں۔

معاون صدر جو خدام کی ویب سائیٹ کے انچارج ہیں۔ حضور انور نے ان کو ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ ان کو رپورٹ بنانے کا سسٹم بنا کر دیں، رپورٹس Collect کرنے کے نظام اور کیسے ان کا جواب دینا ہے اور رپورٹ فارم، ان سب کے لئے ایک ایسا پروگرام بنائیں کہ یہ سب کچھ ایک سسٹم میں آجائے۔

حضور انور نے فرمایا پرانے طریقوں پر ہی نہ چلیں بلکہ بڑے بڑے فرٹائل دماغ ہیں۔ نئے نئے راستے ایکسپلور کیا کریں۔ لیکن ایسے رستے جماعتی روایات کے اندر رہتے ہوئے ہونے چاہئیں۔

پروگرام یوم والدین کے حوالہ سے ایک سوال کے جواب پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ یوم والدین کے پروگرام کے بارہ میں میری طرف سے کوئی روک، پابندی نہیں ہے۔ مرد علیحدہ ہوں اور لجنہ علیحدہ پردہ میں ہوں تو دونوں کر سکتے ہیں۔ بعض بچے چھوٹے ہوتے ہیں مائیں ساتھ آتی ہیں۔ یہ پروگرام جماعتی روایات کے مطابق ہو۔ بیت الذکر میں بھی کر

سکتے ہیں۔

سات بجکر 45 منٹ پر یہ میٹنگ اپنے اختتام کو پہنچی۔ بعد ازاں نیشنل مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ کے ممبران نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت حاصل کی۔ آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے از راہ شفقت عاملہ کے تمام ممبران کو شرف مصافحہ سے نوازا۔

آٹھ بجے حضور انور نے بیت السبوح میں نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

پریس کی کوریج

آج کی اس تقریب کو پریس نے بڑی تفصیل کے ساتھ Coverage دی۔

اخبار روزنامہ Frankfurter Rundschau جو ملک بھر میں پڑھا جاتا ہے اور اس کی روزانہ اشاعت ڈیڑھ لاکھ کے لگ بھگ ہے نے اپنی 22 دسمبر 2009ء کی اشاعت میں لکھا۔

بیت نور کو بنے 50 سال ہوگئے
کسی قسم کے خوف کی ضرورت نہیں

نور (بیت) کا مطلب روشنی ہے اسے مت بھولنا۔ نور وہ روشنی ہے جو خدا کی طرف سے آتی ہے۔ خوش قسمت ہے وہ جو اس نور کو پاتے و دیکھتے ہیں۔

یہ ہے اس نظم کا مطلب جو بچیوں نے ہفتہ کے روز ہونے والی تقریب میں پڑھی۔ یہ تقریب راٹزکیلر میں ہوئی جہاں یہ بچیاں اس نظم کو کچھ کپکپاتی آواز اور ٹھنڈ سے ٹھٹھرتے ہاتھوں سے کاغذات کو پکڑ کر گا رہی تھیں۔

اس تقریب کا بنیادی نکتہ یہ تھا کہ ساکسن ہاؤزن میں تعمیر شدہ نور (بیت) کو بنے ہوئے 50 سال ہوگئے ہیں اور 50 سالہ تقریب منانے کے لئے جماعت احمدیہ جرمنی بھر کے 250 جماعتوں کی ہی صرف نمائندگی نہ تھی بلکہ بڑی تعداد میں دیگر مہمان بھی تھے جن میں صوبہ ہیسن کے انٹرگریشن، قانون اور یورپی معاملات کے وزیر جناب کرم ہان، مذہبی تنظیموں کے نمائندگان، صوبائی اسمبلی کے ممبران، فرینکفرٹ اسمبلی کے نمائندگان بھی شامل تھے اور یہ تمام مہمان انتہائی سرد درجہ حرارت کے باوجود اس تقریب میں آئے اور اس تاریخی علاقہ میں منعقد ہونے والی تقریب کو رونق بخشی۔

تقریب میں تقریباً 150 مہمان شامل تھے لیکن ان تمام مہمانوں میں سے ایک مہمان سب سے منفرد اور مختلف تھے اور وہ تھے جماعت احمدیہ کے خلیفہ حضرت مرزا مسرور احمد صاحب جو کہ آج کل لندن میں پناہ گزین ہیں اور ان کی طرف سے تمام معززین اور سامعین کو جرمنی کی دوسری پرانی اور تاریخی (بیت) کی تقریبات پر خوش آمدید کہا گیا۔ حضرت مرزا مسرور احمد صاحب نے اپنے خطاب کا جب آغاز کیا تو اپنے خطاب میں انہوں نے اسرائیل کے مسئلہ کے حل کے لئے کوئی نکتہ پیش نہیں کیا اور نہ ہی ان کی طرف سے دہشت گردی کے خاتمہ کے لئے کوئی منصوبہ پیش کیا گیا۔ بلکہ ان کے خطاب کا زیادہ حصہ امن کے موضوع سے متعلق رہا اور اسی موضوع پر بات چیت کی۔ انہوں نے کہا کہ آپ کبھی بھی ہماری (بیوت) سے کسی کے بارہ میں نفرت آمیز کلمات نہیں سنیں گے۔ اس کے برعکس آپ ہمیشہ خدا تعالیٰ کی محبت اور عظمت اور اس کی مخلوق کی محبت اور خدمت سے متعلق ہی باتیں سنیں گے۔ وسعت قلبی، احترام، ایک دوسرے کے لئے برداشت اور محبت یہ وہ نکات ہیں جن پر جماعت احمدیہ کے خلیفہ حضرت مرزا مسرور احمد صاحب نے اپنے خطاب میں زور دیا۔ اسی طرح انہوں نے متنبہ کیا کہ اس وقت دنیا میں گلوبلائزیشن ہو چکی ہے اور پوری دنیا میں مکمل امن ہی کی اس وقت انتہائی ضرورت ہے۔

اسی طرح اپنے خطاب میں جماعت احمدیہ کے خلیفہ حضرت مرزا مسرور احمد صاحب نے کہا کہ یہ بات میری سمجھ سے بالاتر ہے کہ کاسمیٹک ردوبدل کے ذریعہ کیا آپ لوگوں کی سوچ یا عقائد بدل سکتے ہیں۔ کیا آپ یقین رکھتے ہیں کہ اگر آپ مینار نہیں بنانے دیں گے تو آپ کے اس فعل سے انسان میں نفرت کا مادہ کم ہو جائے گا؟ جماعت کے خلیفہ کے ان خیالات کا صوبہ ہیسن کے وزیر نے بھی اپنے خطاب میں دفاع کیا۔

صوبہ ہیسن کے وزیر نے اپنے خطاب میں یقین دلایا کہ وہ اپنے صوبہ میں اس امر کو یقینی بنائیں گے کہ ہر عقیدہ کے لوگوں کو جو خدا کا گھر بنانا چاہیں توان کو موقع دیا جائے گا کہ وہ خدا کا گھر بنا لیں۔ ہاؤزن جو کہ فرینکفرٹ کا ایک حصہ ہے وہاں (بیت) کی تعمیر کے سلسلہ میں جو اختلاف دیکھنے میں آئے اس سے یہ خدشہ ابھرتا تھا کہ گزشتہ 50 سالوں میں سوسائٹی کے مختلف طبقات کی انٹیگریشن میں بعض اہم غلطیاں سرزد ہوئی ہیں۔ لیکن اب شہر کے لوگوں کو اس بات کی سمجھ آ گئی ہے کہ ایک دوسرے کے نقطہ نظر کو سمجھنے کے لئے ٹرانسپرینسی اور کھلم کھلا گفتگو کی ضرورت ہوگی۔ ہمیں لوگوں کے پاس جانا چاہئے اور یہ بتانا چاہئے کہ انہیں ایک دوسرے سے خوف کھانے کی ضرورت نہیں ہے۔ صوبہ کے وزیر نے مسلمانوں کو بھی مشورہ دیا کہ ان میں جو روایات موجود ہیں ان کو بھی ان روایات کے بارہ میں غور وخوض کرتے رہنا چاہئے اور دیکھتے رہنا چاہئے کہ یہ روایات ماحول سے مطابقت رکھتی ہیں یا نہیں اور ان کو حالات اور ماحول کے مطابق ڈھال لینے کے بارہ میں سوچتے رہنا چاہئے۔

اس کے دوران انڈین اور پاکستانی کھانے کی تیاری ہو رہی تھی جو کہ مرچ کے لحاظ سے یورپین مہمانوں کے مزاج کے مطابق کی گئی تھی۔ اسی طرح پروگرام کے شروع میں جو تلاوت سورۃ 22 کی آیات 40 تا 43 کی گئی تھی ان کا جرمن مہمانوں کے لئے باقاعدہ جرمن ترجمہ کیا گیا تھا تا کہ وہ قرآنی آیات کے مطالب کو اپنی زبان میں سمجھ سکیں۔ روایات کے مطابق ہر مہمان قابل احترام ہوتا ہے جس کا اظہار عبداللہ واگس ہاؤزر، صدر احمدیہ جماعت جرمنی نے کیا اور یہ بھی بتلایا کہ آج کی تمام تر کوششیں تمام مہمانوں کو اہم سمجھتے ہوئے ترتیب دی گئی ہیں۔

کھانے کے دوران پھر ایک پادری جو کہ ایک مذہبی بورڈ کے صدر ہیں، فرقہ مورمون کے نمائندہ، برلن (بیت) کے امام اور صوبہ فرینکفرٹ کے ممبر نے مل بیٹھ کر ایک میز پر ایک دوسرے سے خوب گفتگو بھی کی کھانا بھی کھایا اور مسکراتے بھی رہے جب تک یہ تقریب اختتام پذیر نہ ہوئی۔ تاہم یہ صاف نظر آ رہا تھا کہ اس تقریب میں کسی کو کسی دوسرے سے کسی قسم کا خوف یا ڈر نہیں لگ رہا تھا۔

اخبار روزنامہ "Frankfurter Neue Presse (ENP)" (جو فرینکفرٹ شہر اور صوبہ Hessen کا اخبار ہے اور ایک لاکھ پانچ ہزار کی تعداد میں شائع ہوتا ہے) نے اپنی 22 دسمبر 2009ء کی اشاعت میں لکھا اور درج ذیل عنوان لگایا۔

بیت کی جوبلی پر سالگرہ کی نظم پڑھی گئی

ساکسن ہاؤزن: ”نور کا مطلب روشنی ہے اس کو بھولنا مت“ یہ وہ نظم ہے جو 50 سالہ جوبلی تقریب کے لئے لکھی گئی ہے اور نظم میں استعمال ہونے والا نام بھی (بیت) کا ہی نام ہے۔

پروگرام: (بیت) کے امام ہدایت اللہ ہبش، اپنی مختصر نظم میں اللہ کے گھر کے بارے میں تفصیل بتا رہے ہیں۔ نظم کی سادگی اور انکساری ایسی روشنی کا اظہار کر رہی ہے جو ہاؤزن کی پہاڑیوں سے مزید آگے کی طرف پھیل رہی ہے۔

بیت کی نئی اور تازہ تزئین کی وجہ سے اب یہ شہر کے حصہ میں زیادہ واضح طور پر نظر آنے لگ گئی ہے صوبہ ہیسن کی سب سے پرانی (بیت) ہے اور جرمنی بھر میں تیسرے نمبر کی پرانی (بیت) ہونے کی اعزاز پر پہنچ گئی ہے۔ تقریب کے موقع پر جب بچیوں نے مشرقی طرز گائیکی کے انداز میں بیت سے متعلق نظم پڑھنی شروع کی تو اس وقت دنیا میں روحانی تبدیلی کی دعوے دار احمدیہ جماعت کی سب سے معزز ترین ہستی خلیفہ حضرت مرزا مسرور احمد صاحب (ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز) بھی سامعین میں موجود تھے۔

راٹزکیلر میں ہونے والی اس تقریب کا خاص پہلو یہ تھا کہ کس طرح مختلف تہذیبوں اور مذاہب کے لوگ مل جل کر تقریب مناتے ہیں۔ جماعت کے خلیفہ جب سفید پگڑی پہنے کرسمس کے لئے تیار کردہ پودوں کے سامنے وقار کے ساتھ گزرے جہاں عمدگی سے تحائف سجے ہوئے تھے تو صاف نظر آ رہا تھا کہ سب میں ایک دوسرے کے لئے عزت کے جذبات ہیں۔

اس وقت عیسائی کرسمس کے موقع پر روشنیوں کے ذریعہ امن کی جس خواہش کا اظہار کرتے ہیں۔ بالکل ایسے ہی امن کی خواہش کا اظہار......بھی کرتا ہے اور اسی امن کے ماحول کی احمدیہ جماعت بھی داعی ہے۔

فرینکفرٹ اور صوبہ ہیسن کے چرچوں اور سیاسی نمائندگان کو اس تقریب کے ذریعہ رواداری کا ایک نیا تجربہ بھی ہوا ہے۔ جب بچیوں نے اپنی نظم ختم کی تو جرمنی کے جماعت احمدیہ کے صدر عبداللہ واگس ہاؤزر نے بتلایا کہ گو (دین حق) میں تالی بجا کر داد دینا جائز نہیں ہے لیکن آپ اگر ایسا کرنا چاہیں تو کر سکتے ہیں۔

جوبلی تقریبات میں مذہب اور کلچر کے بارہ میں تازہ ترین مسئلہ کے بارہ میں بھی بات کی گئی۔ جماعت احمدیہ کے خلیفہ حضرت مرزا مسرور احمد صاحب (ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز) نے اپنے خطاب میں کہا کہ یہ بات سمجھ سے بالاتر ہے کہ سوئٹزرلینڈ نے (بیوت) کے مینار بنانے پر پابندی لگا دی ہے، حالانکہ اگر کوئی امن پھیلانے کے دعویدار ہے تو پھر اس کو دوسروں کے مذہبی جذبات کا احترام کرنا ہوگا۔ انہوں نے قرآن مجید کی سورۃ 22 کے حوالہ سے بتایا کہ اللہ تعالیٰ اپنی عبادت گاہوں چاہے وہ عیسائیوں کی ہوں، یہودیوں کی ہوں یا مسلمانوں کی ہوں انسانوں کے ذریعہ ان کی حفاظت کرانا چاہتا ہے۔

صوبہ ہیسن کے وزیر ہان نے اپنی تقریر میں سوئٹزرلینڈ میں ہونے والے واقعات پر تشویش کا اظہار کیا۔ لیکن ساتھ ہی فرینکفرٹ اور صوبہ ہیسن میں نئی بیوت تعمیر ہونے پر متنبہ کیا کہ اس وقت کی صورت حال کو نظر میں رکھتے ہوئے (بیت) کی تعمیر اور نقشہ کے بارہ غور وخوض کرنا ہوگا۔ ”اس کے لئے ذہین آرکیٹیکٹ کی ضرورت ہے۔“

جرمنی کے ایک روزنامہ اخبار "Frankfurter Allgemeine Zeitung" (جو ساری جرمنی کے علاوہ دنیا کے مختلف ممالک میں بھی پڑھا جاتا ہے اور اس کی روزانہ اشاعت 3 لاکھ 67 ہزار 535 ہے) نے بھی اپنی اشاعت 22 دسمبر 2009ء میں درج ذیل عنوان لگاتے ہوئے لکھا۔

دنیا میں زیادتیوں کی شکار لیکن فرینکفرٹ میں گھر کا سا ماحول۔ احمدیہ جماعت کی نور (بیت) کو تعمیر ہوئے 50 سال ہوگئے

احمدیہ جماعت کی بچیوں نے مائیک پر جوبلی قطعات کا آخری مصرعہ گایا اور پھر راٹزکیلر ہال میں خاموشی چھا گئی۔ اس دوران بچیاں اپنی مخصوص

نشستوں پر واپس چلی گئیں۔ سامعین خاموش بیٹھے ہیں۔ بچیوں نے سفید پوشاک زیب تن کر رکھی تھی اور سبز رنگ کے دوپٹے اوڑھ رکھے تھے۔ یہی نور (بیت) کا بھی رنگ ہے جو کہ ساکسن ہاؤزن فرینکفرٹ کے علاقہ میں 50 سال قبل تعمیر ہوئی تھی۔ اسی (بیت) کی تعمیر پر 50 سال مکمل ہونے پر یہ تقریب رکھی گئی تھی جس کے لئے احمدیہ جماعت نے ہفتہ کے روز روئمر کے علاقہ میں معززین کو شمولیت کی دعوت دی تھی۔ اسٹیج پر بیٹھے احمدیہ جماعت جرمنی کے صدر عبداللہ واگس ہاؤزر وضاحت کرتے ہیں کہ (دین) میں تالیاں بجا کر داد دینا روایت نہیں ہے لیکن اگر مہمان تالیاں بجا کر داد دینا چاہیں تو ایسا ضرور کر سکتے ہیں۔ اس پر غیر ....مہمانوں کی بڑی تعداد تالیاں بجا کر داد دیتی ہے۔ جس میں صوبہ ہیسن میں FDP کے وزیر انٹرگریشن اور قانون مکرم ھان بھی موجود ہیں اور وہ تقریب کے خاص مہمان بھی ہیں جو سب سے پہلے خطاب کرتے ہیں۔ ان کے خطاب کے مندرجات کے مطابق آج سے 50 سال قبل (بیوت) بنالینا آسان تھا۔ ان کا یہ بیان حال ہی میں سوئٹزرلینڈ میں میناروں کے خلاف ہونے والے ریفرنڈم کے پیش نظر میں ہے۔ سوئٹزرلینڈ کے عوام کی اکثریت نے ریفرینڈم کے ذریعہ بیوت کے میناروں کے خلاف فیصلہ دے دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ مذہبی معاملات میں الجھنا نہیں چاہتے تاہم سوئٹزرلینڈ کی صورتحال پر انہیں بھی سخت تشویش ہے اور ان کے مطابق اب جرمنی میں بھی نئی بیوت بنانے کے لئے بہت زیادہ بحث و مباحثہ ہو رہا ہے۔ عبداللہ واگس ہاؤزر جو کہ احمدیہ جماعت جرمنی کے صدر ہیں ان کے مطابق نور (بیت) ہمیشہ سے ایک ایسی جگہ رہی ہے جہاں مختلف مذاہب اور تنظیموں کے لوگ ملتے ہیں اور جماعت احمدیہ کا ماٹو محبت سب سے نفرت کسی سے نہیں جس برداشت اور وسعت قلبی کے ساتھ یہاں سے پورا ہو رہا ہے۔ دیگر ممالک میں ایسا نہیں ہے۔ بلکہ پاکستان میں تو جماعت زیادتیوں اور ظلم کا شکار ہے۔ دیگر مذہبی طبقات کی طرف سے احمدیہ جماعت پر زیادتیوں کی بنیادی وجہ جماعت احمدیہ کا وہ عقیدہ ہے جس کی رو سے جماعت یہ دعویٰ کرتی ہے کہ قرآن مجید اور آنحضرت محمد ﷺ کی تعلیمات کے مطابق جس مسیحا کا انتظار تھا وہ جماعت کے بانی کی شکل میں ظاہر ہو چکا ہے۔ پاکستان میں جماعت احمدیہ کو آج تک (بیوت) بنانے کی اجازت نہیں ہے نمازیں پڑھنے پر پابندی ہے اور خوش آمدید کلمات جیسے السلام علیکم وغیرہ کہنے پر بھی سزا دے دی جاتی ہے۔ ان زیادتیوں کی وجہ سے جماعت احمدیہ کے افراد بیرون ممالک کی طرف ہجرت کر گئے ہیں۔ جن میں سے بہت سارے جرمنی بھی آ گئے۔ یہاں انہوں نے 1957ء میں ہمبرگ میں اپنی پہلی (بیت) بنائی اور دو سال بعد فرینکفرٹ میں نور (بیت) کی تعمیر ہوئی۔ جماعت احمدیہ کے روحانی سربراہ حضرت مرزا مسرور احمد آج کل لندن میں ہیں۔ تقریب کے موقع پر اخباری نمائندہ سے بات کرتے ہوئے انہوں نے جرمنوں کا شکریہ ادا کیا کہ اس قوم نے احمدی افراد کو کھلے دل اور ذہن کے ساتھ خوش آمدید کہا ہے۔

احمدی احباب کے لئے یہ بہت ہی بابرکت اور سعادت والی گھڑی ہے کہ ان کے خلیفہ ان میں موجود ہیں۔ عطیہ ھبش احمد کے مطابق ایسا ہی ہے کہ جیسے کیتھولک عیسائیوں میں ان کے پوپ موجود ہیں۔ یہ علیحدہ بات ہے کہ وہ اپنے خلیفہ کو صرف دور سے ہی دیکھ سکتی ہے اس ہال کی تقریب میں کیونکہ دینی روایات کے مطابق خواتین کو مردوں سے علیحدہ کر کے بیٹھایا گیا ہے۔ ہال کے پچھلے حصہ میں ایک پردہ لٹکا کر خواتین کے بیٹھنے کے لئے علیحدہ سے جگہ بنائی گئی ہے تاہم پردہ کے پیچھے سے خواتین تقریر کرنے والے کو دیکھ سکتی ہیں۔ کھانے کے دوران خواتین کا حصہ پردہ سے بالکل علیحدہ کر دیا گیا اور ان کو علیحدہ سے کھانے کا انتظام کیا گیا تا کہ وہ اپنے ماحول میں آزادی سے کھانا کھا سکیں۔

صوبہ کے وزیر نے اپنی تقریر میں بھی اس کا ذکر کیا کہ ہال میں مردوں اور خواتین کی علیحدگی کی روایات کو زیر غور لایا جائے اور اگر ممکن ہو تو ایسی روایات کو جو صورتحال موجود ہو اس کے مطابق ڈھالنے کے بارہ میں سوچا جائے۔

تاہم احمدی خاتون ھبش احمد اس علیحدگی کو بالکل دوسری نظر سے دیکھتی ہے۔ اس کے مطابق ایسی چیزوں کو ختم کرنا چاہئے جو کہ بے مقصد ہوں۔ جب کہ مردوں اور عورتوں کی اس علیحدگی کا ایک بڑا مقصد ہے۔ مثال دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جب تک جرمن کلچر میں تعمیراتی کام کرنے والے راہ چلتی خواتین پر سیٹیاں بجا دیتے ہیں اس وقت تک اس بارہ میں بحث کرنے کا فائدہ نہیں۔ انہوں نے بتلایا کہ وہ مردوں اور خواتین کی علیحدگی کو اتنا ہی اہم سمجھتی ہیں جتنا سر ڈھانکنے کو۔ ان کے مطابق یہ علیحدگی خواتین کو عزت کا مقام دینے کے لئے کی جاتی ہے نہ کہ جنسی تفریق پر ان کو کمتر ثابت کرنے کے لئے۔

تمام تر حقیقتوں کا مختلف تنظیموں اور مذاہب سے تعلق رکھنے کے باوجود آج کے دن تمام اکٹھے ہو کر بیٹھنے کا وقت ہے۔ میری لائبریری میں ایک قرآن مجید موجود ہے جو کہ بائیبل اور ھومر کے ساتھ پرامن طریق سے پڑا ہوا ہے، SPD کے صوبائی ممبر اسمبلی مکرم میرز یہ تبصرہ کرتے ہیں۔ آج جاتے ہوئے وہ ایک اور قرآن مجید اپنی لائبریری میں رکھ سکتے ہیں جو کہ سب مہمانوں کو جاتے ہوئے دیا گیا۔

❁ ...... ❁ ...... ❁

مکرم ڈاکٹر عبدالرؤف خان صاحب

خلفاء سلسلہ کی شفقت بھری پیاری یادیں

میری پیدائش قادیان دارالامان کی ہے۔ میں نے کچھ زمانہ حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی کا دیکھا ہے۔ پھر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا سارا زمانہ دیکھا۔ اسی طرح حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی بابرکت خلافت سے بھی گزرا۔ جو واقعات خلفاء احمدیہ کے حوالے سے یاد ہیں ان کا سیاق و سباق کے ساتھ ذکر کر دیتا ہوں۔ اس طرح زمانہ کی کچھ تاریخ بھی پڑھنے والوں کے ذہن میں آ جائے گی۔

میرے والد عبدالواحد خان صاحب جب پٹیالہ سے ہجرت کر کے اپنے چچا حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب کے پاس قادیان آئے تو ان دنوں حضرت مصلح موعود نے پہلے ایک کمپنی (Eastern Trading Co.Qadian) کے نام سے شروع کی اور والد صاحب کو اس کام پر لگایا۔ جب یہ کام بعض وجوہات کی بنا پر کما حقہ، نہ چلا تو حضور نے ایک دوسری کمپنی ''دلکشاء پرفیومری کمپنی قادیان'' کے نام سے بنائی۔ یہ کمپنی حضور کے تجویز کردہ نسخوں کے مطابق عطر، خوشبودار تیل اور دیگر اشیاء تیار کرتی تھی۔ قادیان چونکہ ایک چھوٹا سا قصبہ تھا اور اس کی آبادی بھی غرباء پر مشتمل تھی اس لئے دلکشاء پرفیومری کمپنی اپنی مصنوعات ہندوستان کی بڑی بڑی نمائشوں اور میلوں میں سٹال وغیرہ لگا کر فروخت کرتی تھی۔ والد صاحب بیان کرتے ہیں کہ ان نمائشوں میں سامان کی تیاری میں خود حضرت مصلح موعود بنفس نفیس شامل ہوتے۔ حضور کی خدمت میں تقریباً دس سال انہیں کام کرنے کی سعادت ملی۔ بیان کرتے ہیں کہ مجھے حضور ہر روز رات کو عشاء کی نماز کے بعد بلوا لیا کرتے تھے اور پھر رات کے دس ساڑھے دس بجے اور کبھی گیارہ ساڑھے گیارہ بجے تک روزانہ کام کرتے تھے۔ اکثر تو حضور اور میں ہی ہوا کرتے تھے۔ کبھی کبھی سید محموداللہ شاہ صاحب بھی ہوتے تھے۔

والد صاحب بیان کرتے ہیں کہ قابل ذکر بات یہ ہے کہ ان دس سالوں کے لمبا عرصہ میں ایک بار بھی ایسا نہیں ہوا کہ حضور مصلح موعود نے کسی قسم کی ناراضگی کا اظہار کیا ہو۔ کام کے دوران حضور خود بھی شامل ہوتے اور حضور کی بے حد بشاش طبیعت کسی قسم کی تھکن کا احساس تک نہیں ہونے دیتی تھی۔ والد صاحب کے ساتھ حضور کی اس شفقت کا سلسلہ دس سال سے زائد عرصہ رہا۔ پاکستان ہجرت کے بعد بھی حضور ازراہ شفقت حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب سے والد صاحب کی خیریت دریافت کرتے رہتے تھے۔ اسی شفقت کا ہی نتیجہ تھا کہ والد صاحب بعض اوقات مجھے خط دے کر حضور کی خدمت میں بھجوا دیا کرتے تھے۔ ایک بار والد صاحب نے مجھے ایک خط دے کر کہا کہ جاؤ حضور کی خدمت میں یہ خط دے آؤ۔ میری عمر اس وقت قریباً سات آٹھ سال کی ہوگی۔ میں خط لے کر بیت مبارک کی سیڑھیوں سے بیت کی چھت پر گیا۔ وہاں سے جو دروازہ حضرت ام وسیم صاحبہ (جن کو ہم آپا عزیزہ کہا کرتے تھے) کا تھا کھٹکھٹایا۔ اجازت ملنے پر میں صحن میں داخل ہوا تو دیکھا کہ حضرت مصلح موعود صحن میں تشریف فرما ہیں۔ غالباً سردیوں کا موسم تھا اور حضور دھوپ میں تشریف رکھتے تھے۔ میں نے والد صاحب کا خط حضور کی خدمت میں پیش کر دیا۔ حضور نے اسی وقت خط کھول کر پڑھ لیا جس میں والد صاحب نے میرے بارے میں لکھا تھا کہ حضور مجھ سے تلاوت قرآن کریم سنیں۔ حضور نے فرمایا اچھا تو پھر تلاوت قرآن کریم سناؤ۔ میں نے وہیں کھڑے کھڑے حضور کے سامنے سورۃ بنی اسرائیل کی آیات 79 تا 82 خوش الحانی سے تلاوت کیں۔ حضور نے بہت خوشی کا اظہار فرمایا اور کچھ نقدی بطور انعام عطا فرمائی جو کہ میں نے واپس آ کر والد صاحب کو دی۔ تمام گھر میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ بات یہیں ختم نہیں ہوتی۔ تلاوت کے دوران حضور مسکراتے رہے اور حضرت مصلح موعود کی نظر کرم نے عاجز کے لئے تلاوت قرآن کریم کا دروازہ کھول دیا۔ مجھے تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان میں صبح کی اسمبلی میں ہمیشہ تلاوت قرآن کریم کے لئے کھڑا کیا جاتا اور میں ہمیشہ سورۃ بنی اسرائیل کی آیات 79 تا 82 ہی تلاوت کیا کرتا تھا۔ میرے علاوہ ایک اور طالب علم تھے جن کا نام یاد نہیں رہا اور وہ مجھ سے ایک کلاس سینئر تھے ان کو بھی گاہے گاہے تلاوت قرآن کریم کے لئے بلایا جاتا تھا اور وہ ہمیشہ سورۃ کہف کی چند ابتدائی آیات کی تلاوت کرتے تھے اور یہ سلسلہ قادیان سے ہجرت تک جاری رہا۔

پاکستان میں ہجرت کے بعد ہم لوگ سیمنٹ بلڈنگ لاہور جو کہ رتن باغ کے بالکل سامنے واقع تھی مقیم ہوئے۔ میں نے دیال سنگھ کالج لاہور سے ایف ایس سی کا امتحان پاس کیا اور پنجاب یونیورسٹی کی بی۔ فارمیسی کلاس میں داخلہ لے لیا۔ جب پارٹ ون کا امتحان ہوا تو میرے تحریری پرچے تو اچھے ہو گئے۔ پریکٹیکل بھی اچھے ہو گئے۔ جب میں فارماکالوجی کے پریکٹیکل کے بعد Viva کے لئے بلایا گیا تو ایک سوال کا جواب ٹھیک نہ دینے پر Internal examiner جو کہ پروفیسر محبوب ربانی صاحب تھے سخت برہم ہوئے جس سے میں بہت ڈر گیا کیونکہ اگر وہ مجھے فیل کر دیتے تو یونیورسٹی کے قواعد کے مطابق میں پارٹ

ون میں فیل ہو جاتا۔ اس لئے مجھے سخت صدمہ ہوا۔ میں اسی گھبراہٹ میں گھر چلا آیا اور آ کر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت میں ساری کیفیت لکھ کر دعا کی درخواست کی۔ خوش قسمتی سے حضور ان دنوں رتن باغ میں تھے اور ظہر کی نماز پڑھانے کے لئے تشریف لائے۔ جب حضور نماز سے فارغ ہو کر واپس اندرون خانہ تشریف لے جانے کے لئے میرے پاس سے گزرے تو میں نے وہ خط حضور کے کوٹ کی جیب میں ڈال دیا۔ اللہ تعالیٰ نے حضور کی دعا کو قبول فرمایا اور میں پاس ہو گیا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود نے 1938ء میں اپنے رفقاء کے ساتھ سندھ، کراچی اور دہلی وغیرہ کا سفر کیا۔ دہلی میں جب حضور تغلق کے قلعہ کو دیکھنے گئے تو حضور کو مسلمانوں کے زوال کو دیکھ کر سخت صدمہ ہوا۔ اسی دوران اللہ تعالیٰ نے حضور کو ایک عجیب روحانی عالم کی اطلاع دی جس کے بارہ میں حضور نے جلسہ سالانہ قادیان میں تقاریر کا سلسلہ شروع فرمایا جو کہ ''سیر روحانی'' کے نام سے جانا جاتا ہے۔ قادیان میں تو میں ابھی نوعمر ہی تھا اور ان تقاریر کے بارہ میں اتنا شعور نہیں تھا۔ پھر ہندوستان میں فسادات شروع ہو گئے اور قادیان سے پاکستان کی طرف ہجرت کا سانحہ پیش آیا۔ اس طرح سیر روحانی کا سلسلہ کافی عرصہ تک دوبارہ شروع نہ ہو سکا۔ جب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ان تقاریر کا سلسلہ ربوہ کے جلسہ سالانہ میں شروع فرمایا تو مجھے ان تقاریر کو بڑے انہماک اور قریب سے سننے کا موقع ملتا رہا۔ حضور کی یہ تقاریر خاصی لمبی ہوتی تھیں اور بعض اوقات چھ سے آٹھ گھنٹے تک جاری رہتی تھیں۔ حضرت مصلح موعود کی تقاریر کے دوران حضور کے لئے چائے تیار کرنے کی ذمہ داری حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب کے سپرد تھی۔ ڈاکٹر صاحب نے اس کام کے لئے اپنے بیٹے کریم احمد نعیم مرحوم (جن کو میں بھائی نعیم کہتا تھا گو رشتہ میں وہ میرے چچا لگتے تھے) اور میری ڈیوٹی لگا دی تھی۔ یہ سعادت عظمیٰ میرے اور بھائی نعیم کے حصہ کئی سال رہی۔ اس کی تفصیل کچھ یوں ہے کہ دادا جان یعنی حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب کی ہدایت کے مطابق ہم جلسہ سالانہ کے سٹیج کے ایک کونے میں حضور کی آمد سے قبل اپنا سٹال لگا لیتے تھے۔ چائے کوئلوں کی انگیٹھی پر تیار کی جاتی تھی کیونکہ حضور مٹی کے تیل کے چولہے پر تیار کی ہوئی چائے پسند نہیں فرماتے تھے۔ ان دنوں ربوہ میں خورونوش کی چیزیں مشکل سے ملتی تھیں۔ لہٰذا میں اور بھائی نعیم چنیوٹ سے یہ سب چیزیں لے کر آتے تھے۔ دودھ وغیرہ کو چکھنے کے بعد حضور کی چائے میں استعمال کرتے تھے۔ یہ سب باتیں حضرت ڈاکٹر صاحب نے اچھی طرح تفصیل سے سمجھا دی ہوئیں تھیں۔ چائے میں چینی ڈال کر پیش کی جاتی تھی۔ چائے کی پیالی ایک پرچ میں رکھ کر ایک دوسری پرچ سے ڈھانپ دی جاتی تھی۔ میں یہ پیالی حضرت ڈاکٹر صاحب کے ہاتھ میں پکڑا دیتا جو تقریر کے دوران حضرت مصلح موعود کے قدموں میں میز کے کونے کے ساتھ بیٹھا کرتے تھے۔ ڈاکٹر صاحب یہ ڈھکی ہوئی پیالی بڑی احتیاط سے حضور کے سامنے میز پر رکھ دیتے تھے۔ حضور تقریر کے دوران تیز گرم چائے نوش فرماتے تھے۔ حضور اگر ایک دو گھونٹ نوش فرما لیتے تو میں یہ پیالی ڈاکٹر صاحب سے لے کر اس کی جگہ گرم چائے کی پیالی حضور کے لئے دے آتا اور یہ سلسلہ تقریر کے اختتام تک جاری رہتا۔ حضور کی پس خوردہ چائے کا تبرک ہم ایک بڑے برتن میں جمع کرتے جاتے پھر اس میں مزید چائے ڈال کر اس تبرک کو بڑھا لیتے۔ تقریر کے اختتام پر حضور کے تشریف لے جانے کے بعد ہم اس تبرک کے تمنائیوں کو اس میں سے حصہ دیا کرتے تھے۔ مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ ایک بار تقریر کے ختم ہونے پر حضرت چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب بھی تشریف لائے اور فرمایا ''میاں ہمارے لئے کچھ ہے'' اور میں نے یہ تبرک ایک پیالی میں حضرت چوہدری صاحب کی خدمت میں پیش کر دیا۔

ایک دلچسپ بات اس سلسلہ میں گزارش کر دوں کہ ایک جلسہ سالانہ کے موقع پر اسی طرح دوسرے دن کی تقریر کے دوران میں چائے حضور کے لئے لے کر گیا۔ ممکن ہے کہ ہمیں اس پیالی میں چینی ڈالنی بھول گئی ہو یا پھر چینی ہلانی بھول گئی ہو۔ یہ چائے اسی طرح حضور کی خدمت میں پہنچ گئی۔ ہمیں اس کا کچھ احساس نہیں ہوا جب تک کہ حضور نے تیسرے دن کے اختتامی خطاب میں اس کا ذکر نہیں فرمایا۔ حضور نے فرمایا کہ اس سال لاؤڈ سپیکر کا انتظام بھی بہت اچھا رہا۔ کل ایک معمولی سی بات بے اختیار میرے منہ سے نکلی جو کہ مستورات کے جلسہ میں بیٹھی میری بیوی نے بھی سن لی۔ میں جب رات کو گھر پہنچا تو میری بیوی نے مجھے کہا کہ یہ کیا بات آپ نے تقریر کے دوران کہی ''جے کھنڈ نہیں سی ہیگی تے ساڈے گھروں منگا لینی سی''، یعنی اگر چینی نہیں تھی تو ہمارے گھر سے منگوا لینی تھی اور فرمایا کہ اتنی آہستہ میرے منہ سے بے اختیار نکلی ہوئی بات لاؤڈ سپیکر کے اچھے انتظام کی وجہ سے دور بیٹھی مستورات نے بھی سن لی۔ اس طرح حضور نے لاؤڈ سپیکر کے منتظمین کی حوصلہ افزائی بھی فرما دی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث

خلافت ثالثہ کے قیام کے وقت میں ڈنمارک میں مقیم تھا اور میں نے بیعت بذریعہ خط کی تھی۔ مئی 1966ء میں بیت نصرت جہاں کا سنگ بنیاد صاحبزادہ مبارک احمد صاحب نے رکھا۔ سنگ بنیاد کے لئے قادیان کی بیت مبارک سے منگوائی ہوئی ایک اینٹ دعا کے بعد حضرت مصلح موعود نے اپنی زندگی میں ہی بھجوا دی تھی جو مشن ہاؤس میں موجود تھی۔ اس اینٹ کو میرے پاس موجود ایک احرام کی چادر میں، جسے میں نے 1963ء اور 1964ء کے حج بیت اللہ کے موقع پر باندھا تھا اور اسے آب زمزم سے دھو کر لایا تھا، رکھا گیا۔ اس کے چار کونے مربی انچارج صاحب، عبدالسلام میڈسن صاحب، نور احمد بولستاد صاحب اور زکریا سن آرکیٹیکٹ نے پکڑے۔ چادر میں سے اینٹ اٹھا کر صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب نے اس جگہ پر نصب کر دی جو اس کے لئے مخصوص کی گئی تھی۔ بیت نصرت جہاں کی تعمیر کے سلسلہ میں ہم کن کن مراحل سے گزرے یہ ایک طویل داستان ہے جس کے بیان کی یہاں گنجائش نہیں۔ 1967ء میں ہم نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی خدمت میں بیت کے افتتاح کے لئے درخواست کی جسے حضور نے ازراہ شفقت منظور فرمایا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث بمع قافلہ 20 جولائی 1967ء کو بذریعہ ٹرین کوپن ہیگن تشریف لائے۔ ریلوے سٹیشن پر استقبال کے لئے مکرم کمال یوسف صاحب، عبدالسلام میڈسن صاحب، مسز مبارکہ میڈسن صاحبہ بمع اپنے بیٹے بشیر احمد اور کمال احمد کرو صاحب، صاحبزادہ مرزا حنیف احمد صاحب، مریم مولر صاحبہ اور خاکسار عبدالرؤف خان موجود تھے۔ 21 جولائی 1967ء بروز جمعۃ المبارک بیت نصرت جہاں کے افتتاح کا دن تھا۔ اس موقع پر پریس اور ٹی وی کے نمائندگان اور Hvidovre کمیون کے معزز مہمان مدعو تھے۔ افتتاح کے بعد ایک پریس کانفرنس کا بھی اہتمام تھا۔ مہمانوں کی ریفریشمنٹ کے لئے مجھے، مسز میڈیسن اور مریم مولر صاحبہ کو رات بھر کام کرنے کی توفیق ملی۔

بیت الذکر افتتاح کی تقریب اور پھر اس کے بعد کی مصروفیات کی تفصیل بہت لمبی ہے اس لئے چھوڑتا ہوں۔ صرف یہ بیان کر دوں کہ ان دنوں مہمان نوازی کے لئے افراد کی بہت کمی تھی۔ جہاں تک مجھے یاد ہے پاکستانی احمدی صرف میں اور سید کمال یوسف صاحب تھے۔ حضور کا قیام 20 جولائی سے 27 جولائی تک رہا۔ حضور کے قافلہ میں اپنی فیملی کے علاوہ صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب اور نواب عباس احمد خان صاحب بھی تھے۔ ان سب کے کھانے کا انتظام میرے سپرد تھا۔ معاون کے طور پر مسز مبارکہ میڈسن صاحبہ اور سسٹر مریم مولر صاحبہ موجود تھیں لیکن کھانا بنانے اور سرو (Serve) کرنے میں یہ میری مدد نہیں کر سکتی تھیں۔ چنانچہ خاکسار نے یہ سب اکیلے ہی نبھایا۔ اس دوران کئی بار حضور کی خدمت میں حاضری کا موقع ملا۔ حضور نے بہت خوشنودی کا اظہار فرمایا۔

دوسری بار یہ سعادت 1973ء میں نصیب ہوئی جب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث جرمنی کے دورہ کے سلسلہ میں فرینکفرٹ تشریف لائے۔ ان دنوں میں قائد مجلس خدام الاحمدیہ کے فرائض میرے سپرد تھے۔ حضور کا قیام بیت نور میں تھا۔ ان دنوں ہم نے حضور کے اعزاز میں ایک ریسیپشن کا انتظام بھی کیا تھا جس میں جرمن معززین کے علاوہ پاکستان کے سفیر مقیم کولون بھی حضور کی ملاقات کے لئے آئے تھے۔ اس موقعہ پر مجھے حضور کے قیام و طعام کے سلسلہ میں خدمات کا موقع ملا جو حضور کی خوشنودی کا باعث ہوا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سے میں خلافت سے پہلے بھی ملا کرتا تھا۔ نہایت پیار اور محبت کا سلوک فرمایا کرتے تھے۔ اس ضمن میں ایک بات کا ذکر کر دوں۔ میں اور برادرم عبدالسلام میڈسن صاحب 1981ء کے جلسہ سالانہ قادیان میں شمولیت کے لئے اکٹھے ڈنمارک سے گئے۔ قادیان حاضری کے بعد ہم دونوں ربوہ کے جلسہ سالانہ کے لئے گئے۔ ان دنوں حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب وقف جدید کے انچارج تھے۔ میں اور میڈسن صاحب ان کی ملاقات کے لئے ان کے دفتر میں چلے گئے۔ حضرت میاں صاحب بڑی محبت اور پیار سے ملے اور یہ ملاقات خاصی دیر تک جاری رہی۔ حضرت میاں صاحب نے مجھے فرمایا کہ کوئی نظم سناؤ۔ میں نے عرض کیا کہ اس وقت کوئی نظم پوری یاد نہیں۔ حضرت صاحب نے اسی وقت گھنٹی بجائی اور کلرک کے آنے پر فرمایا کہ جاؤ بازار سے درثمین لے کر آؤ۔ چنانچہ تھوڑی دیر میں درثمین آ گئی۔ ایک نظم نکال کر اس پر اپنی قلم سے نشان لگائے اور میں نے وہ نظم سنائی۔ درثمین مجھے عنایت فرمائی۔ یہ تبرک ابھی تک میرے پاس موجود ہے۔ اس کے پہلے صفحہ پر درج ہے:

بخدمت مکرم برادرم ڈاکٹر عبدالرؤف صاحب۔ سویڈن اللہ تعالیٰ آپ کی آواز کے سوز میں برکت دے اور اسے اور بھی دلنشیں بنائے۔ دستخط مرزا طاہر احمد ربوہ 2 جنوری 1982ء۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع 1982ء میں جب مسند خلافت پر رونق افروز ہوئے تو خاکسار نے سویڈن سے بیعت کا خط لکھا جس کا بہت پیارا جواب اپنے دستخط سے دیا۔

اسی سال حضور یورپ کے پہلے دورہ کے لئے تشریف لائے تو چند گھنٹوں کے لئے مالمو میں بھی قیام فرمایا۔ ہم نے حضور اور حضور کے قافلہ کو Holma کے باہر Vatten Torn پر واقع ریسٹورنٹ میں دوپہر کا کھانا پیش کیا۔ اس موقع پر محترم سید میر مسعود احمد صاحب مرحوم کوپن ہیگن سے تشریف لائے۔ پھلوں کا جو گلدستہ حضور کی خدمت میں پیش کیا گیا وہ حضور نے ازراہ شفقت خاکسار کو عنایت فرمایا۔ لندن میں جب بھی حضور سے ملاقات کا موقع ملتا حضور ہمیشہ پیار، محبت اور شفقت کا سلوک فرماتے جسے الفاظ میں بیان کرنا ممکن نہیں۔ اب یہ سب باتیں ماضی میں کھو گئی ہیں اور مجھے یہ کہنے پر مجبور کرتی ہیں۔

اکثر شب تنہائی میں
کچھ دیر پہلے نیند سے
گذری ہوئی دلچسپیاں
بیتے ہوئے دن عیش کے
بنتے ہیں شمع زندگی
اور ڈالتے ہیں روشنی
میرے دل صد چاک پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 100918 میں Agus Permana

ولد Diatim قوم...... پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت 1993ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-03-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1597000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Agus Permana۔ گواہ شد نمبر 1 A. Sutisna۔ گواہ شد نمبر 2 Nyinyi Sartika

مسل نمبر 100919 میں Sudusiah

زوجہ Mulyadi BA قوم...... پیشہ تجارت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-02-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 200 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیتی -/RP3000000 (2) زمین برقبہ 100 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیتی -/RP3000000 (3) مکان برقبہ 84 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیتی -/RP25000000 (4) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور 5 گرام مالیتی اندازاً -/RP1500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP600000 ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sudusiah۔ گواہ شد نمبر 1 Mariendra Saputra گواہ شد نمبر 2 Danang Adi Putra

مسل نمبر 100920 میں

Ardhianty Amran

زوجہ Itos Masud قوم...... پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-02-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ زمین ومکان برقبہ 169 مربع میٹر کا 1/2 حصہ واقع انڈونیشیا اندازاً مالیتی -/RP250000000 (2) مشترکہ مویشی فارم برقبہ 5000 مربع میٹر کا 1/2 حصہ واقع انڈونیشیا اندازاً مالیتی -/RP100000000 (3) مکان برقبہ 72 مربع میٹر کا 1/2 حصہ واقع انڈونیشیا اندازاً مالیتی -/RP125000000 (4) زمین برقبہ 150 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیتی -/RP45000000 (5) ڈائمنڈ (بریسلٹ وانگوٹھی) اندازاً مالیتی -/RP7000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ardhianty Arman گواہ شد نمبر 1 Itos Mas UD۔ گواہ شد نمبر 2 Mukhlis Ahmad

مسل نمبر 100921 میں Itos Mas'ud

ولد Harmein Rahman قوم...... پیشہ کاروبار عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-02-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان وزمین برقبہ 169 مربع میٹر کا 1/2 حصہ واقع انڈونیشیا اندازاً مالیتی -/RP250000000 (2) مویشی فارم برقبہ 5000 مربع میٹر کا 1/2 حصہ واقع انڈونیشیا اندازاً مالیتی -/RP100000000 (3) مکان برقبہ 72 مربع میٹر کا 1/2 حصہ واقع انڈونیشیا مالیتی اندازاً -/RP125000000 (4) کار اندازاً مالیتی -/RP170000000 (5) کار اندازاً مالیتی -/RP90000000 (6) عمارت دفتر برقبہ 908 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیتی -/RP700000000 (7) زمین برقبہ 60 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیتی -/RP50000000 (8) ڈائمنڈ انگوٹھی مالیتی -/RP7000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP19500000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP500000 ماہانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Itos Mas'ud۔ گواہ شد نمبر 1 Mukulis Ahmad۔ گواہ شد نمبر 2 Ardhian Amran

مسل نمبر 100922 میں

Nasiratul Rosida

زوجہ Diunaidi Ashari قوم...... پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-08-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع انڈونیشیا اندازاً مالیتی -/RP250000000 (2) مکان واقع انڈونیشیا اندازاً مالیتی -/RP150000000 (3) حق مہر ادا شدہ مبلغ -/RP3000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP3125000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nasiratul Rosida۔ گواہ شد نمبر 1 Djunaidi As Hari۔ گواہ شد نمبر 2 Irham N.

مسل نمبر 100923 میں

Muhammad Djmahuri

ولد Djahri قوم...... پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت 1995ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1500000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muhammad Djamhuri۔ گواہ شد نمبر 1 M Sayrif۔ گواہ شد نمبر 2 Hidayatullah Syamsir Alam

مسل نمبر 100924 میں

Hana Nur Hasanah

بنت Endang SA Ma'sum قوم...... پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیاء بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-03-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP360000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hana Nur Hasanah۔ گواہ شد نمبر 1 Endang. SA Ma'sum۔ گواہ شد نمبر 2 Hanif Ahmad Ma'sum

مسل نمبر 100925 میں Misni Indriyani

بنت Sariwijaya قوم...... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-03-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Misni Indriyani۔ گواہ شد نمبر 1 Ahmad Amir۔ گواہ شد نمبر 2 Ahmad Muadji

مسل نمبر 100926 میں

Jamilah Dewis

زوجہ Abdul Aziz قوم...... پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت 1995ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02-01-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بصورت زیور وزنی 30 گرام مبلغ -/RP4500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1050000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Jamilah Dewi S۔ گواہ شد نمبر 1 Abdul Aziz گواہ شد نمبر 2 Ahmad Munaji

مسل نمبر 100927 میں

Taufik Ahmad

ولد Ahmad Zaman قوم...... پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت 1982ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-02-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 120 برقبہ مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی -/RP150000000 (2) زرعی اراضی برقبہ 1021 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیتی -/RP153150000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP3500000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Taufik Ahmad گواہ شد نمبر 1 Abdurrahman Hakim۔ گواہ شد نمبر 2 Ahmad Munaji

مسل نمبر 100928 میں

Ahmad Badri M

ولد Sobandi Rukman قوم...... پیشہ عمر 38 سال بیعت 1986ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-08-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع انڈونیشیا اندازاً مالیتی -/RP70000000 (2) کھیت چاول برقبہ 2100 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی اندازاً -/RP15000000 (3) کھیت چاول برقبہ 700 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیتی -/RP20000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP3000000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ahmad Badri M۔ گواہ شد نمبر 1 Aminullah Yusuf۔ گواہ شد نمبر 2 Dedi Rohaniawan

مسل نمبر 100929 میں Ai Endah

زوجہ Ahmad Badri M قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-08-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 13 گرام مالیتی اندازاً مالیتی -/RP3640000 (2) حق مہر ادا شدہ شدہ بصورت وزنی 10 گرام مبلغ -/RP1800000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ai Endah۔ گواہ شد نمبر 1 Ahmad Badri۔ گواہ شد نمبر 2 Dedi Rohaniwan

مسل نمبر 100930 میں Mahdi

ولد Pidin قوم...... پیشہ مزدوری عمر 32 سال بیعت 1994ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ

31-01-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 126 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیتی RP3000000/- (2) مکان واقع انڈونیشیا اندازاً مالیتی RP2500000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP1000000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mahdi۔ گواہ شد نمبر1 Aja Mulyadi گواہ شد نمبر2 A. Mahpudin

مسل نمبر 100931 میں

Afton Ridlowi

ولد Suripto HS قوم ...... پیشہ تجارت عمر 33 سال بیعت 1989ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-02-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RP750000/- ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Afton Ridlowi۔ گواہ شد نمبر1 Suripto HS۔ گواہ شد نمبر2 Nurdjaman

مسل نمبر 100932 میں

H Yoyo Dimyati W

ولد Karmadi قوم ...... پیشہ پنشن عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-02-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 1525 مربع میٹر کا 1/2 حصہ واقع انڈونیشیا اندازاً مالیتی RP30500000/- (2) مکان برقبہ 75 مربع میٹر کا 1/2 حصہ واقع انڈونیشیا اندازاً مالیتی RP75000000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP1283840/- ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ H Yoyo Dimyati W۔ گواہ شد نمبر1 Denny Asmara گواہ شد نمبر2 Anang Zaelani Thaha

مسل نمبر 100933 میں

HJ. E. Gusniati

زوجہ H Yoyo Wijaya قوم ...... پیشہ پنشن عمر 50 سال بیعت 1983ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-02-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 1525 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیتی RP30500000/- (2) مکان برقبہ 75 مربع میٹر کا 1/2 حصہ واقع انڈونیشیا مالیتی RP75000000/- (3) حق مہر مبلغ RP2400000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP722160/- ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Hj.E. Gusniati۔ گواہ شد نمبر1 Denny Asmara۔ گواہ شد نمبر2 Anang Zaelani Thaha

مسل نمبر 100934 میں

Mirza Basyirudin Mahmud

ولد Wasim Ahmad قوم پیشہ کاروبار عمر 21 سال بیعت 2000ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RP600000/- ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ RP500000/- سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mirza Basyirudin Mahmud۔ گواہ شد نمبر1 Mirza Lukman Fadhal۔ گواہ شد نمبر2 Mirza Malik Rahman Chodir

مسل نمبر 100935 میں محمد احمد شاہد

ولد شاہد عمر ناصر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-09-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 400/- کرونر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد احمد شاہد۔ گواہ شد نمبر1 شاہد عمر ناصر۔ گواہ شد نمبر2 محمد احمد منیر

مسل نمبر 100936 میں عمر طارق احمد

ولد رائے طارق احمد قوم رائے پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 01-10-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 4000/- کرونر ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمر طارق احمد۔ گواہ شد نمبر1 راشد عزیز ولد عبد اللطیف احمد۔ گواہ شد نمبر2 خواجہ عبد المومن ولد خواجہ عبد الحئی

مسل نمبر 100937 میں یاسمین حدوی

زوجہ سعید حدوی قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فرانس بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی ایک تولہ اندازاً مالیتی 200/- یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ 5000/- یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ 1356/- یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ یاسمین حدوی۔ گواہ شد نمبر1 سعید حدوی گواہ شد نمبر2 عین الہادی

مسل نمبر 100938 میں

Mehdi Mamode Hssen Nasim

ولد Mahmood قوم ...... پیشہ الیکٹریشن عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فرانس بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-06-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1250/- یورو ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mehdi Momode Hossen Nasim۔ گواہ شد نمبر1 Aeinul Hadi۔ گواہ شد نمبر2 Mamode Hossen

مسل نمبر 100939 میں سعید حدوی

ولد محمد حدوی قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت 1995ء ساکن فرانس بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000/- یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سعید حدوی۔ گواہ شد نمبر1 Aeinul Hadi۔ گواہ شد نمبر2 Fodil

مسل نمبر 100940 میں صلاح الدین فاضلانی

ولد نور الدین فاضلانی قوم گُھیو پیشہ ریٹائرڈ عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 31-03-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم مبلغ 500000/- روپے (2) مشترکہ فلیٹ (حصہ داران، تین بھائی اور تین بہنیں) واقع کراچی اندازاً مالیتی 7000000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صلاح الدین فاضلانی۔ گواہ شد نمبر1 مبشر احمد صدیقی۔ گواہ شد نمبر2 ملک مطیع اللہ

مسل نمبر 100941 میں

Atifa Maqsood

بنت Maqsood Ahmad Tahir قوم Athwal پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-03-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اندازاً مالیتی 50/- پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ 150/- پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Atifa Maqsood۔ گواہ شد نمبر1 Tariq Mahmood۔ گواہ شد نمبر2 Maqsood Ahmad Tahir

مسل نمبر 100942 میں

Hakeem A Mensah

ولد Mohammad Adomako قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21-09-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع گھانا اندازاً مالیتی 10000/- پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ 1950/- پاؤنڈ ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Hakeeem A Mensah۔ گواہ شد نمبر1 Abdul Ghaffar۔ گواہ شد نمبر2 M. Abbas Khan

مسل نمبر 100943 میں امۃ الشافی

زوجہ الیاس احمد جاوید قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 01-01-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر واجب الادا مبلغ 15000/- روپے (2) طلائی زیور وزنی 250 گرام اندازاً مالیتی 3000/- پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ امۃ الشافی۔ گواہ شد نمبر1 الیاس احمد جاوید۔ گواہ شد نمبر2 ڈاکٹر وحید احمد جاوید

مسل نمبر 100944 میں عطاء الناصر جاوید

ولد الیاس احمد جاوید قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 01-01-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50/- پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء الناصر جاوید۔ گواہ شد نمبر1 الیاس احمد جاوید۔ گواہ

شد نمبر2 وحید احمد قمر

مسل نمبر 100945 میں Sharafat Ali

ولد Asmol Ali قوم ...... پیشہ پنشنر عمر 81 سال بیعت 1962ء ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-02-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 پاؤنڈ ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sharafat Ali۔ گواہ شد نمبر1 Yakubu Ahmad۔ گواہ شد نمبر2 Tarique Mubashir

مسل نمبر 100946 میں Raza ul Haq

ولد Maqsood ul Haq قوم ملک کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-05-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/120 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Raza ul Haq۔ گواہ شد نمبر1 Ataul Mujeeb Rashed۔ گواہ شد نمبر2 Ataul Munem Rashed

مسل نمبر 100947 میں

Jalees Ahmad

ولد Zaheer Ahmad قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت 1992ء ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-05-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30 پاؤنڈ ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Jalees Ahmad۔ گواہ شد نمبر1 Zaheer Ahmad گواہ شد نمبر2 Suhaib Ahmad

مسل نمبر 100948 میں

Hamida Iqbal

زوجہ Muhammad Khalid Iqbal قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-05-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر واجب الادا مبلغ -/7500 پاؤنڈ (2) فلیٹ واقع سنگاپور اندازاً مالیتی -/S$23000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800$ ماہوار بصورت کرایہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Hamida Iqbal۔ گواہ شد نمبر1 Nasir Ahmed Butt۔ گواہ شد نمبر2 Mian Manawar Ali

مسل نمبر 100949 میں

Fauzia Qanita Mahmood

ولد Mian Abdul Wahab Mahmood قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-06-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور اندازاً مالیتی -/8000 پاؤنڈ (2) حق مہر مبلغ -/30000$ اس وقت مجھے مبلغ -/830.11 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Fauzia Qantia Mahmood۔ گواہ شد نمبر1 Raja Mohamed Nawaz۔ گواہ شد نمبر2 Abdul Wahab Mahmood وصیت نمبر 33691

مسل نمبر 100950 میں

Durdana Naeem Mian

زوجہ Naeem Main قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-01-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 271 گرام 75 ملی گرام اندازاً مالیتی -/4688 پاؤنڈ (2) حق مہر مبلغ -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Durdana Naeem Mian۔ گواہ شد نمبر1 Naeem Main۔ گواہ شد نمبر2 Sohail Aslam

مسل نمبر 100951 میں

Saleha Qureshi

زوجہ Afzal Qureshi ...... قوم خانہ داری پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-05-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/10000 پاؤنڈ (2) طلائی زیور وزنی 35 تولے اندازاً مالیتی -/4000 پاؤنڈ اس وقت مجھے مبلغ -/150 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Saleha Qureshi۔ گواہ شد نمبر1 M. Ishaq Nasir۔ گواہ شد نمبر2 Raja Masood Ahmad

مسل نمبر 100952 میں

Zeeshan Ahmad

ولد Naeem Ahmad Sadiq قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-05-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Zeeshan Ahmad۔ گواہ شد نمبر1 Faheem Ahmad Tahir۔ گواہ شد نمبر2 Naeem Ahmad Sadiq

مسل نمبر 100953 میں

Afshan Mahmood

بنت Khalid Mahmood قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-05-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Afshan Mahmood۔ گواہ شد نمبر1 Mubariz Mahmood۔ گواہ شد نمبر2 Khalid Mahmood

مسل نمبر 100954 میں

Kashif Ahmed Khan Sherwany

ولد Ijaz Ahmed Khan Sherwany قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/KKS4570 ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Kashif A Khan Sherwany۔ گواہ شد نمبر1 Zafar Mahmood Mirza۔ گواہ شد نمبر2 Bilal Waseem

مسل نمبر 100955 میں

Rana Abdul Samad Khan

ولد Rana Muhammad Hassan قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-06-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 پاؤنڈ ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Rana Abdul Samad Khan۔ گواہ شد نمبر1 Zafar Mahmood Mirza۔ گواہ شد نمبر2 Rana Mohammad Hassan

مسل نمبر 100956 میں امتہ الرؤف

زوجہ انیس احمد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-07-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/10000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 20 تولے اندازاً مالیتی -/6000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الرؤف۔ گواہ شد نمبر1 عبد الواسع شاہد۔ گواہ شد نمبر2 انیس احمد

مسل نمبر 100957 میں ملک مہدی خان

ولد ملک عنایت اللہ (مرحوم) قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-03-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم مبلغ -/700000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک مہدی خان۔ گواہ شد نمبر1 طاہر محمود گواہ شد نمبر2 Abdul Hayee Khan

مسل نمبر 100958 میں تاج بیگم

زوجہ ملک مہدی خان قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-03-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/500 روپے (2) طلائی زیور وزنی 58 گرام اندازاً مالیتی -/1040 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ تاج بیگم۔ گواہ شد نمبر1 Abdul Hayee Khan۔ گواہ شد نمبر2 طاہر محمود

مسل نمبر 100959 میں صبیحہ انور

زوجہ محمد انور قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-06-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر

انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/20000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 58 گرام 25 ملی گرام اندازاً مالیتی -/1165 یورو (3) ایک پلاٹ برقبہ 4 مرلہ واقع ساہیوال پاکستان اندازاً مالیتی -/100000 روپے (4) نقدرقم (از ترکہ والدین) مبلغ -/1400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور -/19000 روپے آمداز بینک سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ مبلغ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صبیحہ انور۔ گواہ شد نمبر 1 محمد انور۔ گواہ شد نمبر 2 محمد امین خالد

مسل نمبر 100960 میں Mehmood Fazal Choudhary

ولد Tariq Fazal Choudhary قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-02-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mahmood Fazal CH۔ گواہ شد نمبر 1 Tariq Fazal CH۔ گواہ شد نمبر 2 Ata ul Karim Ansar

مسل نمبر 100961 میں فضل بی بی

زوجہ نذیر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 77 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-01-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/300 روپے (2) طلائی زیور وزنی 80 گرام اندازاً مالیتی -/1440 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فضل بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد

مسل نمبر 100962 میں Rana Muhammad Munawar

ولد Rana Muhammad Anwar قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/154 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Rana Muhammad Munawar۔ گواہ شد نمبر 1 Naeem Ahmad۔ گواہ شد نمبر 2 Zabir Ahmad

مسل نمبر 100963 میں مظفر علی

ولد محمد صدیق قوم جٹ گورایہ پیشہ ملازمت عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-06-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 25/ ایکڑ واقع ضلع بہاولنگر پاکستان اندازاً مالیتی ایک کروڑ روپے (نوٹ: حصہ داران میں 4 بھائی اور ایک بہن) (2) پلاٹ برقبہ 25 مرلہ ضلع بہاولنگر پاکستان اندازاً مالیتی -/40000 روپے (نوٹ:۔ حصہ داران میں 4 بھائی اور ایک بہن)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 09-07-01 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظفر علی۔ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد شاہد۔ گواہ شد نمبر 2 لیاقت علی شمس

مسل نمبر 100964 میں Antje Rexin

بنت Ronald Rexin قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت 2008ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-04-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/185 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Antje Rexin۔ گواہ شد نمبر 1 Antje Rexin گواہ شد نمبر 2 Afaq Ahmad

مسل نمبر 100965 میں قانتہ صدیقہ

بنت چوہدری محمد طفیل کاہلوں قوم جٹ کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-06-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 8 مرلہ واقع احمد نگر ربوہ پاکستان اندازاً مالیتی -/450000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 3 تولہ اندازاً مالیتی -/90000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/280 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قانتہ صدیقہ۔ گواہ شد نمبر 1 ہدایت اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 حاجی محمد ادریس

مسل نمبر 100966 میں عمر فیروز

ولد منیر احمد قمر قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل کھاکاے جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمر فیروز۔ گواہ شد نمبر 1 بدر منیر۔ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد قمر

مسل نمبر 100967 میں حمیدہ بیگم

زوجہ محمد یار ارشد قوم لنگاہ پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-06-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ مبلغ -/2000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 8 تولے اندازاً -/1860 یورو (3) نقدرقم مبلغ -/500 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حمیدہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد انور نون۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد نون

مسل نمبر 100968 میں وسیم احمد طاہر

ولد عبدالمالک قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وسیم احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 منظور احمد صادق۔ گواہ شد نمبر 2 سعادت احمد عقیل

مسل نمبر 100969 میں میاں عبدالمنان

ولد میاں عبدالحمید قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1700 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ میاں عبدالمنان۔ گواہ شد نمبر 1 حمیدالدین ناصر۔ گواہ شد نمبر 2 میاں عبدالسلام

مسل نمبر 100970 میں طیب احمد

ولد ملک طاہر احمد قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طیب احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد چٹھہ۔ گواہ شد نمبر 2 ملک طاہر احمد

مسل نمبر 100971 میں رفیعہ طیب

زوجہ طیب احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/4500 یورو (2) طلائی زیور وزنی 15 تولے اندازاً مالیتی -/240000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رفیعہ طیب۔ گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد چٹھہ گواہ شد نمبر 2 طیب احمد

مسل نمبر 100972 میں Intisar Ahmed

ولد Afaq Ahmed قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-01-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 09-07-01 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Intisar Ahmed۔ گواہ شد نمبر 1 Shakeel A Shahid۔ گواہ شد نمبر 2 Afaq Ahmad

مسل نمبر 100973 میں Shabnum Malik

زوجہ Nasir Ahmed Malik قوم Nagi پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000$ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Shabnum Malik۔ گواہ شد نمبر 1 Waqas Malik۔ گواہ شد نمبر 2 Samar Ahmad Malik

☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

❁ مکرم عبدالحلیم سحر صاحب افسر امانت تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

عزیزہ سمیعہ قریشی بنت مکرم محمد محمود رضوان قریشی صاحب ہانسلو ویسٹ لندن نے 8 سال کی عمر میں قرآن مجید ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ مورخہ 4 ستمبر 2009ء کو مکرم قریشی فضل حق صاحب مرحوم کے گھر واقع گولبازار ربوہ میں تقریب آمین منعقد ہوئی۔ بچی کے نانا مکرم پروفیسر سراج الحق قریشی صاحب نائب ناظر ضیافت دفتر جلسہ سالانہ ربوہ نے بچی سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ بچی مکرم ضیاء الحق قریشی صاحب ہانسلو ویسٹ کی پوتی ۔ جبکہ محترم قریشی فضل حق صاحب مرحوم گولبازار ربوہ، مکرم قریشی عبدالغنی صاحب مرحوم دارالرحمت غربی ربوہ، حضرت میاں قطب الدین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود اور حضرت مولوی محمد عثمان صاحب مرحوم سابق امیر ضلع ڈیرہ غازی خان رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کے سینہ کو قرآن کریم کے نور سے منور فرمائے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے والی خادمہ دین بنائے۔ آمین

درخواست دعا

❁ مکرم ناصر احمد ہمایوں صاحب کارکن دفتر امانت تحریک جدید ربوہ اطلاع دیتے ہیں۔

خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم ظفر احمد صاحب کارکن گارڈ حلقہ بیت المبارک کی بیٹی پیدائش کے فوراً بعد نمونیا میں مبتلا ہو گئی ہے پہلے تو ڈاکٹر صاحب نے کہا تھا کہ بچی کے پھیپھڑوں پر بہت زیادہ انفیکشن ہوا ہے۔ بچی اپنا سانس نہیں لے سکتی آکسیجن لگی ہوئی ہے اب خدا کے فضل سے کچھ بہتر ہے۔ احباب جماعت سے جلد از جلد مکمل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔ آمین

سانحہ ارتحال

❁ مکرم رفیع احمد رند صاحب معلم سلسلہ وقف جدید اطلاع دیتے ہیں۔

مکرم محمد رفیق صاحب صدر جماعت احمدیہ چک نمبر 93/6R ضلع بہاولنگر کی صاحبزادی محترمہ عطیہ عتیق صاحبہ زوجہ مکرم محمد عتیق صاحب آف کراچی اپنے والدین سے ملنے چک 93/6R آئی ہوئی تھیں ہارٹ اٹیک کی وجہ سے مورخہ 31 دسمبر 2009ء کو وفات پا گئی ہیں۔ آپ کی عمر 35 سال تھی۔ مرحومہ مکرم حاجی علم دین صاحب چک نمبر 93/6R کی پوتی ہیں۔ آپ کی نماز جنازہ مکرم عبدالحی صاحب معلم سلسلہ وقف جدید نے اپنے آبائی قبرستان میں پڑھائی۔ مرحومہ خدا تعالیٰ کے فضل کے ساتھ بہت سی خوبیوں کی مالک تھیں۔ نہایت سادہ، مخلص خوش اخلاق اور عبادت گزار اور دعا گو خاتون تھیں۔ خلافت کے ساتھ نہایت مخلصانہ اور وفا کا تعلق رکھتی تھیں۔ اپنے بلند پایہ اخلاق کی وجہ سے تمام رشتہ داروں عزیزوں میں یکساں مقبول تھیں۔ مرحومہ نے خاوند کے علاوہ تین بیٹے سوگوار چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

❁ مکرم عبدالباری عابد صاحب نائب زعیم تجنید مجلس انصار اللہ دارالبرکات ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل و کرم سے میرے بیٹے مکرم تنویر احمد باری صاحب قائد مجلس وسیکرٹری تحریک جدید کوٹ کوڑا ضلع سیالکوٹ اور بہو مکرمہ صائمہ تنویر صاحبہ کو ایک بیٹے اور دو بیٹیوں کے بعد مورخہ 27 دسمبر 2009ء کو بیٹا عطا فرمایا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت ذیشان احمد باری نام عطا فرمایا ہے اور وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل فرمایا ہے۔ نومولود مکرم میجر عبدالوہاب صاحب فرقان بٹالین والے سابق صدر کوٹ کوڑا ضلع سیالکوٹ کی نسل سے ہے اور مکرم مبشر احمد صاحب دنیا پور کا نواسہ ہے احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و عافیت والی لمبی زندگی عطا فرمائے نیز خادم دین بنائے اور دین کی نمایاں خدمات کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اسی طرح میرے چھوٹے بیٹے مکرم فرید احمد باری صاحب مقیم جرمنی اور بہو مکرمہ عطیہ فرید صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 11 جولائی 2009ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور اقدس نے از راہ شفقت فیضان احمد باری نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم اشفاق احمد تنویر صاحب مقیم جرمنی کا نواسہ ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و سلامتی والی لمبی زندگی عطا فرمائے اور خادم دین بنائے۔ آمین

(بقیہ از صفحہ 2)

نیامی، برنی، کونی اور مارادی میں حضور کا پیغام فرنچ و ہاؤسا زبانوں میں 15 مرتبہ 5 پرائیویٹ ریڈیوز اور نیشنل ریڈیو پر نشر ہوا۔ حضور انور کا پیغام ایک پرائیویٹ اخبار Lesaheil اور حکومتی Le Sahel میں حضرت مسیح موعود اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تصویر کے ساتھ شائع کیا گیا۔ اخبار Le Sahel روزنامہ ہے اس پورے ملک میں تمام سرکاری دفاتر میں پہنچایا جاتا ہے۔ خلافت جوبلی کے سلسلہ میں ایک پرائیویٹ TV ذیتا نے خاکسار کا انٹرویو ریکارڈ کیا اور اس کا دورانیہ 15 منٹ تھا جو 5 مرتبہ نشر کیا گیا۔

(الفضل انٹرنیشنل 25 دسمبر 2009ء)

نکاح

❁ مکرم نصیر احمد فوجی صاحب کارکن خلافت لائبریری ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے مکرم نوید احمد صاحب کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ سعدیہ قاضی صاحبہ بنت مکرم قاضی حفیظ احمد صاحب جرمنی ولد مکرم قاضی عزیز احمد صاحب لائل پوری مبلغ 7 ہزار یورو حق مہر پر مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے بیت مبارک ربوہ میں مورخہ 10 جنوری 2010ء کو بعد از نماز عصر کیا۔ بچی مکرم قاضی محمد نذیر صاحب سابق پرنسپل جامعہ احمدیہ کی نسل میں سے ہے جبکہ نوید احمد صاحب کے دادا مکرم شیر محمد صاحب چک والے ہیں جو فرقان فورس میں خدمت کرتے رہے اور تعمیر ربوہ میں بھی انہیں خدمت کی توفیق ملی۔ احباب جماعت سے اس رشتہ کے بابرکت ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

ملازمت کے مواقع

❁ گورنمنٹ آف پاکستان پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ ڈویژن کو ایک پراجیکٹ کے تحت انرجی سپیشلسٹ اکنامکس، انرجی سپیشلسٹ پاور، ایم آئی ایس ڈیٹا بیس ایکسپرٹ، ریسرچ ایسوسی ایٹ آئل اینڈ گیس، آفس اسسٹنٹ، کمپیوٹر آپریٹر، سٹاف کار ڈرائیور، نائب قاصد اور چوکیدار وغیرہ درکار ہیں۔ درخواستیں 15 روز کے اندر اندر بھجوائی جاسکتی ہیں۔ رابطہ کیلئے: 051-9245068

❁ صوبہ سندھ میں ایک گورنمنٹ پبلک سیکٹر کو پراجیکٹ کو آرڈینیٹر' اسسٹنٹ پراجیکٹ کو آرڈینیٹر ٹریننگ اینڈ ڈویلپمنٹ ایسوسی ایٹ وغیرہ درکار ہیں۔ 25 جنوری تک اپنی Cvs بنام ہیومن ریسورسز منیجر بھجوائی جاسکتی ہیں۔

❁ PIA کو مختلف شعبہ جات کیلئے جنرل منیجرز کے علاوہ فنانس پروفیشنلز درکار ہیں۔ معلومات کیلئے ویب سائٹ www.piac.com.pk

❁ نوٹ: تمام اشتہارات کی تفصیل کیلئے مورخہ 10 جنوری 2010ء کا روزنامہ اخبار ڈان ملاحظہ فرمائیں

(نظارت صنعت وتجارت)

حضرت منشی گوہر علی صاحب
جالندھر رفیق حضرت مسیح موعود

یکے از 313

بیعت: 18 جنوری 1890ء

حضرت منشی گوہر علی کے والد صاحب کا نام جہانگیری خاں افغان تھا۔ حضرت اقدس مسیح موعود جب دوسری بار کپورتھلہ تشریف لے گئے تو کپورتھلہ میں تین دن قیام حضرت منشی گوہر علی صاحب افسر ڈاک خانہ کے مکان پر رہا۔ (ابتداءً آپ سب پوسٹ ماسٹر کپورتھلہ متعین ہوئے تھے) حضرت اقدس سے آپ کا تعلق حضرت چوہدری رستم علی صاحب کے ذریعہ ہوا تھا۔ رجسٹر بیعت کے مطابق آپ کی بیعت کا نمبر 161 ہے جہاں آپ کا نام میاں علی گوہر درج ہے۔

حضرت منشی ظفر احمد کپورتھلوی فرماتے ہیں:

"منشی گوہر علی صاحب کپورتھلہ میں ڈاک خانہ میں ملازم تھے۔ ساڑھے تین روپے ان کی پنشن ہوئی۔ گزارہ ان کا بہت تنگ تھا وہ جالندھر اپنے مسکن پر چلے گئے۔ انہوں نے مجھے خط لکھا کہ جب تم قادیان جاؤ تو مجھے ساتھ لیتے جانا وہ بڑے مخلص آدمی تھے۔ چنانچہ میں جب قادیان جانے لگا تو ان کو ساتھ لینے کے لئے جالندھر چلا گیا وہ بہت متواضع آدمی تھے میرے لئے انہوں نے پُرتکلف کھانا پکوایا اور مجھے یہ پتہ لگا کہ انہوں نے کوئی برتن بیچ کر دعوت کا سامان کیا ہے۔...... میں نے منشی علی گوہر کا ٹکٹ خود ہی خرید لیا تھا وہ اپنا کرایہ دینے پر اصرار کرنے لگے میں نے کہا یہ آپ حضرت صاحب کی خدمت میں پیش کر دیں۔ چنانچہ دو روپے انہوں نے حضرت صاحب کی خدمت میں پیش کر دیئے۔ آٹھ دس دن رہ کر جب ہم واپسی کے لئے اجازت لینے لگے تو حضور نے اجازت مرحمت فرمائی اور منشی صاحب کو کہا آپ ذرا ٹھہریئے پھر آپ نے دس یا پندرہ روپے منشی صاحب کو لا کر دیئے۔ منشی صاحب رونے لگے اور عرض کی حضور مجھے خدمت کرنی چاہئے یا میں حضور سے لوں۔ حضرت صاحب نے مجھے ارشاد فرمایا کہ یہ آپ کے دوست ہیں آپ انہیں سمجھائیں۔ پھر میرے سمجھانے پر کہ ان میں برکت ہے انہوں نے لے لئے اور ہم چلے آئے۔"

آئینہ کمالات اسلام، تحفہ قیصریہ، سراج منیر اور کتاب البریہ میں جلسہ سالانہ کے شرکاء، جلسہ ڈائمنڈ جوبلی، چندہ دہندگان اور پُرامن جماعت کے ضمن میں آپ کا ذکر ہے۔

آپ کی اولاد میں سے مکرم چوہدری محمد ابراہیم صاحب سالہا سال تک راج گڑھ لاہور کے صدر رہے ہیں۔

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

24 جنوری 2010ء

1-30 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2-05 am	گلشن وقف نو
3-10 am	راہ ھدیٰ
4-40 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 22 جنوری 2010ء
5-45 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں اور خبرنامہ
6-10 am	یسرنا القرآن
6-30 am	تلاوت
6-40 am	لقاء مع الرب
7-40 am	درس حدیث
8-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں اور خبرنامہ
9-30 am	فیتھ میٹرز
10-40 am	کالنگ آل لکس
11-00 am	تلاوت، درس حدیث
11-25 am	گلشن وقف نو حضور انور خدام کے ساتھ
12-45 pm	فیتھ میٹرز
1-50 pm	دورہ حضور انور
3-00pm	پرسیکیوشن آف احمدی (۔)
4-00 pm	سپینش سروس
5-00 pm	تلاوت، درس حدیث
5-20 pm	یسرنا القرآن
5-40 pm	بنگلہ پروگرام
6-35 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 22 جنوری 2010ء
7-45 pm	گلشن وقف نو
9-00 pm	خبرنامہ
9-25 pm	فیتھ میٹرز
10-30 pm	یسرنا القرآن
11-00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-30pm	عربی سروس

25 جنوری 2010ء

1-45 am	دورہ حضور انور
2-45 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 22 جنوری 2010ء
3-55 am	کامیاب کہانیاں
5-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5-30 am	تلاوت
5-40 am	یسرنا القرآن
6-00 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
6-30 am	لقاء مع العرب
7-35 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 22 جنوری 2010ء
8-40 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں۔خبرنامہ
10-10 am	سوال وجواب
11-00 am	تلاوت، درس حدیث، بین الاقوامی جماعتی خبریں
12-00 pm	گلشن وقف نو
1-00 pm	فرنچ کلاس
1-20 pm	خلافت جوبلی کوئیز
1-50 pm	فرنچ سروس
3-05 pm	انڈونیشین سروس
4-10 pm	سپینش سروس
5-00 pm	تلاوت، بین الاقوامی جماعتی خبریں
6-10 pm	بنگلہ پروگرام
7-10 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 16 جنوری 2009ء
8-00 pm	تقاریر جلسہ سالانہ
9-00 pm	گلشن وقف نو
10-00 pm	جلسہ سالانہ ہالینڈ 2006ء
11-00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-30 pm	عربی سروس

خبریں

پاکستانیوں کی تلاشی توہین ہے امریکی ایلچی

رچرڈ ہالبروک نے گورنر ہاؤس لاہور میں صدر زرداری سے ملاقات کی جس میں صدر مملکت نے امریکہ میں پاکستانی شہریوں کیلئے نئے سکریننگ نظام اور ڈرون حملوں پر نظرثانی کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستانیوں کی تلاشی توہین ہے اور ایسے اقدامات سے پاکستانی عوام میں بے چینی پائی جاتی ہے۔ دوسری جانب رچرڈ ہالبروک نے یقین دہانی کرائی ہے کہ امریکہ سکریننگ پالیسی کا ازسرنو جائزہ لے گا۔

خطے میں طاقت کا توازن نہیں بگڑنے دیں گے

وزیراعظم گیلانی کی زیرصدارت سٹریٹیجک پلاننگ ڈویژن کا اہم اجلاس ہوا۔ جس میں وزیراعظم نے کہا کہ پاکستان کا ایٹمی و میزائل پروگرام ہماری سالمیت اور دفاع کا ضامن ہے اور ہم خطے میں طاقت کا توازن نہیں بگڑنے دیں گے۔ پاکستان ایک ذمہ دار ریاست ہے اور ہم اپنی ذمہ داریوں سے پوری طرح آگاہ ہیں۔

طالبان نے حکیم اللہ محسود کے زخمی ہونے کی تصدیق کر دی

کالعدم تحریک طالبان کے سربراہ حکیم اللہ محسود کے ایک قریبی ساتھی نے انکشاف کیا ہے کہ جمعرات کو ہونے والے امریکی ڈرون حملے میں زخمی ہونے والے آٹھ افراد میں حکیم اللہ محسود بھی شامل ہیں۔ جس کی حالت اب خطرے سے باہر ہے۔ ایک عرب ٹی وی کے مطابق حکیم اللہ محسود کے سر اور پیٹ پر زخم آئے، اسے شدید زخمی حالت میں مقامی ہسپتال میں منتقل کیا گیا جہاں اس کے علاج کے بعد ایک محفوظ مقام پر منتقل کر دیا گیا ہے۔

امریکہ پر القاعدہ کے حملوں کا خطرہ فضائی سیکیورٹی میں اضافہ

امریکہ نے القاعدہ کے ممکنہ حملوں کے پیش نظر فضائی سیکیورٹی میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ واشنگٹن میں امریکی داخلی سلامتی کے سیکرٹری جینٹ نیپو لیٹانو نے اعلان کیا ہے کہ امریکی شہریوں کو تحفظ فراہم کرنے کے لئے فضائی سفر کی سیکیورٹی مزید بڑھائی جارہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ان اقدامات میں سکریننگ میں اضافے کے علاوہ دوران پرواز چھاپے بھی مارے جائیں گے۔

رَبوہ میں طلوع وغروب 18۔جنوری

طلوع فجر	5:40
طلوع آفتاب	7:06
زوال آفتاب	12:19
غروب آفتاب	5:31

ضرورت کارکن

طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں مددگار (درجہ چہارم) کی آسامیاں خالی ہیں۔ خواہشمند حضرات اپنی درخواستیں صدر محلّہ کی تصدیق کے ساتھ ایڈمنسٹریٹر صاحب طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کے نام ارسال کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ)

الرحمٰن پراپرٹی سنٹر

اقصیٰ چوک ربوہ۔ موبائیل: 0301-7961600
0321-7961600
پروپرائیٹر: رانا حبیب الرحمٰن فون دفتر: 6214209

سکن اور موٹاپے کا کامیاب علاج یو ایس اے نیچرل ادویات سے کیا جاتا ہے

ناصر ہومیو کلینک اینڈ سٹور

کالج روڈ ربوہ بالمقابل جدید پریس ربوہ

0300-7713148

FD-10

الفضل روم کولر

جستی کولر، گیزر، گیس اوون، واٹر کولر آرڈر پر تیار کئے جاتے ہیں۔

ہر کمپنی کا AC خریدیں اور ہمارے منظور شدہ ڈیلر سے فٹ کروائیں۔ گیس اوون، AC سروس اور مرمت کا کام کیا جاتا ہے۔ AC کے لئے سٹیبلائزرز بھی دستیاب ہیں۔ ہر قسم کا واٹر پمپ اور بورنگ کا کام بھی کیا جاتا ہے۔

نوٹ: کولر، گیزر، گیس اوون۔ ہر قسم کا AC پرانا نئے کے ساتھ تبدیل کروائیں۔ نیز ہر قسم کی موٹر وائنڈ کروائیں۔

فیکٹری: 1-B-16-265 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور موبائل: 0300-4026760
فون نمبر: 042-5114822,5118096

Study in UK~ Without IELTS

(New Policy)

Sessions April / May / June & Sep. 2010

For Matric ~ Intermediate ~ O-Level ~ A-Level ~ Graduate & Master degree Students.

Students from other cites are encouraged Visit us from 11:00 am To 5:00 pm Daily

Please Bring Copies of Educational Documents For Admission & Visa Without IELTS!!

Education Concern® (Mr. Farrukh Luqman)

Ph: 042-35162310 / 35177124

67-C, Faisal Town, Lahore (Opposite Gourmet Restaurant).

www.educationconcern.com / info@educationconcern.com